ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے چھٹا مدنی کام

ہفتہ وار اجتماع

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ

(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رِسالہ اوّل تا آخر پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مفید دِینی و تنظیمی معلومات کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

بلند آواز سے دُرود و سلام پڑھنے کی فضیلت

ایک شخص کو اِنتِقال کے بعد اُس کے پڑوسی نے جنّت میں دیکھا تو پوچھا: یہ مَقام کیسے حاصِل ہوا؟ اُس نے بتایا: میں ایک اِجتِمَاع میں شریک ہوا، جہاں ایک مُحدِّث صاحِب نے دورانِ بیان اِرشاد فرمایا: جو شخص رسولِ پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بُلند آواز سے دُرود شریف پڑھے، اُس پر جنّت واجِب ہو جاتی ہے۔ یہ سُنّتے ہی میں نے فوراً بُلند آواز سے دُرودِ پاک پڑھا، مجھے دیکھ کر شرکائے اِجتِمَاع بھی زور زور سے دُرودِ پاک پڑھنے لگے۔ اس عَمَل یعنی بُلند آواز سے دُرودِ پاک پڑھنے کے سَبَب **اللہ** پاک نے میری اور سارے شُرکائے اِجتِمَاع کی مَغْفِرَت فرمادی۔ [۱]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو | مُحِبّو پاؤ گے جَنَّت میں گھر درود پڑھو
خُدا تو بھیجے ہے صَلُّوْ وَ سَلِّمُوْ کا خطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو [۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[۱] .... نزہۃ المجالس، باب فضل الصلاۃ والتسلیم ... الخ، ص ۳۴۹ مفہومًا

[۲] .... نورِ ایمان، ص ۵۶

سیّاح فرشتے

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ سرورِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: بے شک **اللہ** پاک کے کچھ سیاحت کرنے والے فِرشتے ہیں، جو ذِکر کی مجالِس کو ڈُھونڈتے پِھرتے ہیں۔ جب وہ کوئی ایسی مَجْلِس دیکھتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مَقْصَد کی طرف آؤ۔ پھر وہ سب مل کر ان ذاکِرین (ذِکْر کرنے والوں) کو آسمانِ دُنیا تک اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں اور جب لوگ بکھر جاتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں۔[1]

اللہ پاک علیم و خبیر ہونے کے باوُجُود فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرے وہ بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عَرْض کرتے ہیں: تیری تسبیح و تکبیر اور حَمد و بُزُرگی بیان کر رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ عَرْض کرتے ہیں: تیری قسم! اُنہوں نے تجھے کبھی نہیں دیکھا۔ پھر ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عَرْض کرتے ہیں: اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو اور زیادہ عِبادَت کریں، بڑائی بولیں اور کَثْرَت سے تسبیح بیان کریں۔ پھر اِرشَاد ہوتا ہے: وہ مانگتے کیا تھے؟ عَرْض کرتے ہیں: جنّت۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے جنّت دیکھی ہے؟ عَرْض کرتے ہیں: یاربّ! تیری قسم! نہیں دیکھی۔ فرماتا ہے: اگر وہ جنّت دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عَرْض کرتے ہیں: اگر وہ جنّت دیکھ لیں تو اس کے اور زیادہ حریص، طلبگار اور مزید رَغبت کرنے والے بن جائیں۔ پھر **اللہ** پاک فرماتا ہے: وہ کس چیز سے پناہ

[1] .... مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب فضل مجالس الذکر، ص ۱۰۳۷، حدیث: ۲۶۸۹

مانگ رہے تھے؟ فرشتے عَرْض کرتے ہیں: وہ (جہنّم کی) آگ سے پناہ مانگ رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: تو کیا انہوں نے (جہنّم کی) آگ دیکھی ہے؟ عَرْض کرتے ہیں: یا الٰہی! تیری قسم! نہیں دیکھی۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عَرْض کرتے ہیں: اگر وہ دیکھ لیں تو اور زیادہ دُور بھاگیں، بہت زیادہ خوف کریں۔ پھر **اللہ** پاک فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔ ان فرشتوں میں سے ایک عَرْض کرتا ہے کہ ان میں فُلاں بندہ تو ذِکْر کرنے والوں میں سے نہ تھا، وہ تو کسی کام کے لئے آیا تھا۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے، ذِکْر کرنے والے ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھ جانے والا بھی مَحْرُوم نہیں رہتا ہے۔ (۱)

گناہ گار ہوں میں لائِقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یا ربّ (۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعات کی اہمیت

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا ہمارا ربّ تعالیٰ ایسا کریم ہے کہ اس نے علیم و خبیر ہونے کے باوُجود اپنے بے شُمار فرشتوں کو مَحْض یہ ذِمَّہ داری سونپ رکھی ہے کہ وہ اس کی یاد میں مگن لوگوں کو تلاش کریں اور اس کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر ان کے مُتَعَلِّق بتائیں، تاکہ وہ ان پر اپنی خصوصی عَطاؤں کی بارِش نازِل فرمائے۔ چُنَانْچِہ،

یاد رکھئے! ہم اگرچہ اپنی ذات کے اِعْتِبَار سے الگ الگ حَیْثِیَّت رکھتے ہیں اور کل

۱ .... بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، ص۱۵۷۸، حدیث: ۶۴۰۸

۲ .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۷۸

بروزِ قِیامَت ہمیں اپنے ہر ہر عَمَل کی جواب دہی کیلئے بارگاہِ خداوندی میں بھی اکیلے ہی حاضِر ہونا ہے، مگر اسلام نے ہمیں آخِرَت میں سرخروئی کا جو طریقہ بتایا ہے اس کے حُصُول کیلئے اجتماعی زِنْدَگی کا اِنْکار مُمکِن نہیں۔ مَثَلاً نَماز فَرْض ہے اور ہر ایک سے انفرادی طور پر اسکی پوچھ گچھ ہوگی مگر اسکی ادائیگی کا جو طریقہ ہمیں بتایا گیا ہے، اس میں ہمیں جَماعَت کا پابند بنایا گیا ہے، اسی طرح روزہ بھی فَرْض ہے اور اسکی فَرْضِیَّت کا ایک سَبَب غریبوں کی بھوک کا اِحْسَاس پیدا کرنا بھی ہے۔ یہی حال اَکْثَر دیگر عبادات و اسلامی تعلیمات کا بھی ہے کہ اِنْفِرادِیَت کے ساتھ ساتھ اِجْتِمَاعِیَّت کو بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اِسْلَام میں ہمیں اِجْتِمَاعِیَّت کی مثالیں جگہ جگہ دیکھنے کو ملتی ہیں۔ مَثَلاً پنج وقتہ نماز کیلئے محلے کی مَسْجِد میں جَمْع ہونا، ہفتے میں ایک دن یعنی بروز جُمُعَہ مرکزی جامع مَسْجِد میں اور سال میں دو۲ بار عید گاہ میں جَمْع ہونا، خوشی کے مواقع یعنی نکاح و دَعْوَتِ ولیمہ کے وَقْت جَمْع ہونا اور غم کے مواقع یعنی کسی کے فوت ہو جانے پر اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کیلئے جَمْع ہونا۔ اَلْغَرَض زِنْدَگی کے بے شُمار مواقع ایسے ہیں، جہاں اِسْلَام نے ہمیں اکیلا رہنے کے بجائے اِجْتِمَاعِیَّت کی تعلیم دی ہے۔ چُنَانْچِہ،

اِسلام کی شان و شوکت کا اظہار

حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اجتماعی عِبَادَت سے دِین کو تَقْوِیَت پہنچتی ہے، اِسلام کا جَمال ظاہر ہوتا ہے اور کُفّار و مُلْحِدِین (یعنی بے دِین لوگ) مسلمانوں کا اِجْتِمَاع دیکھ کر جلتے ہیں اور جُمُعَہ و جَمَاعَت وغیرہ دِینی اِجتماعات پر **اللہ**

پاک کی برکتیں اور رحمتیں نازِل ہوتی ہیں، اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ گوشہ نشین شخص پر لازِم ہے کہ جُمعہ، جماعَت و دِینی اِجتِماعات میں عام مسلمانوں کے ساتھ شریک رہے۔[۱]

اسلاف کا طریقہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دِینی اجتماعات[۲] میں شِرکَت ہمارے بزرگوں کا طریقہ ہی نہیں رہا بلکہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بھی ثابِت ہے کہ جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی اَہَم بات کا اِعْلَان فرمانا چاہتے یا صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کسی خاص مَوْقع پر کچھ مَدَنی پھول اِرشَاد فرمانا چاہتے تو انہیں مَسْجِدِ نبوی میں جَمْع ہونے کا حُکم اِرشَاد فرماتے۔ نیز مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُطابِق ایک رِوایَت میں ہے کہ ایک صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے بارگاہِ رِسالَت میں حاضِر ہو کر عَرْض کی: (اے **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!) مَردوں نے آپ کا فَیضِ صُحبَت بہُت حاصِل کیا، ہر وَقْت آپ کی اَحادِیْثِ (مُبارَکہ) سنتے رہتے ہیں، ہم کو حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی خِدمَت میں حاضِری کا اتنا مَوْقَع نہیں ملتا، مہینے یا ہفتے میں ایک دِن ہم کو بھی عَطا فرمائیں کہ اس میں صِرف ہم کو وَعْظ و نصیحت فرمایا کریں۔[۳] اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں وہ کچھ سکھائیں جو **اللہ** پاک نے آپ کو سکھایا ہے۔

[۱]...... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ: عقبۃ العوائق، العائق الثانی: الخلق، ص ۱۲۴ مفہومًا

[۲]...... دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ان دینی اجتماعات کو سُنّتوں بھرے اجتماعات کہا جاتا ہے۔

[۳]...... مِراٰۃ المناجیح، میت پر رونا، تیسری فصل، ۲/۵۱۶

چُنانچِہ آپ نے انہیں مَخْصُوص جگہ پر مَخْصُوص دن جَمْع ہونے کا حُکْم اِرشَاد فرمایا۔[1]

سیدنا ابو دردا کا اجتماع

پھر یہی طریقہ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے بھی اپنایا، یعنی وَعْظ و اِرشَاد کیلئے لوگوں کو ایک جگہ جَمْع فرما کر انہیں نصیحتوں کے مَدَنی پھول اِرشَاد فرمایا کرتے۔ جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ مَشْہُور صَحابِیِ رسول حضرت سَیِّدُنا ابو دردا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ نے جب نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے مُلکِ شام کا سَفَر اِخْتِیار فرمایا اور دِمَشْق (ملکِ شام) پہنچے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگ عیش و عشرت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہے ہیں اور آسائش و آرام کے دلدادہ ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ ان کے اندازِ زندگی دیکھ کر کہ وہ دنیا کی محبت میں گِرِفتار ہیں بہُت پریشان رہتے۔ ایسے کئی واقعات ملتے ہیں کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ دِمَشْق کے لوگوں کو ایک جگہ جَمْع فرما کر انہیں نصیحتوں کے مَدَنی پھول پیش فرماتے۔[2] چُنانچِہ،

ایک بار ایسے ہی ایک اِجْتِمَاع میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ نے اِرشَاد فرمایا: اے اَہْلِ دِمَشْق! تم سب دِین کے اِعْتِبار سے آپس میں ایک دوسرے کے اِسْلَامی بھائی، گھروں کے اِعْتِبار سے ایک دوسرے کے پڑوسی اور دشمن کے مُقابَلے میں ایک دوسرے کے مُعاوِن و مَدَدگار ہو، پھر کیا وجہ ہے کہ تم مجھ سے مَحبَّت نہیں کرتے؟ میری محنت و مَشَقَّت تمہارے عِلاوہ دوسروں پر صَرف ہو رہی ہے، میں تمہارے علما کو دنیا سے رُخْصَت ہوتے

[1] .... بخاری، کتاب الاعتصام... الخ، باب تعلیم النبی... الخ، ص ١٧٦٩، حدیث: ٧٣١٠ مفہومًا

[2] .... سیرت سیدنا ابو دردا، ص ٥١ بالتصرف

دیکھ رہا ہوں اور یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ تم میں سے جو بے عِلْم ہیں، وہ عِلْم حاصِل کرنے کی کوشِش ہی نہیں کررہے، بلکہ تم رِزْق کی تلاش میں اپنی آخِرت بھولے بیٹھے ہو۔ سنو! ایک قوم نے مَضْبُوط محلات تعمیر کئے، کثیر مال اِکٹھّا کیا اور لمبی لمبی امیدیں باندھیں مگر وُہی محلات ان کی قبروں میں تبدیل ہوگئے، ان کی امیدوں نے انہیں دھوکے میں ڈالا اور ان کا مال ضائع ہوگیا، خبردار! عِلْم حاصِل کرو کیونکہ عِلْم سیکھنے سکھانے والے دونوں اجر میں برابر ہیں اور ان دونوں کے عِلاوہ کسی شخص میں بھلائی نہیں۔ (۱)

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے	زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سَیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا خوفِ خدا اور دنیا سے بے رغبتی دِلانے والا بیان سن کر لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگتے، آپ کا بیان اس قدر سوز و گداز والا ہوتا کہ تاثیر کا تیر بن کر شرکائے اِجتِماع کے دلوں میں پیوست ہوتا چلا جاتا۔ ان کی ہچکیاں بندھ جاتیں، دنیا سے بے رغبتی کا جذبہ ان کے دِلوں میں پیدا ہونے لگتا۔ (۲)

اللہ پاک کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمین بجاہِ النّبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۱ .... حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابۃ من المھاجرین، ۳۵-ابو درداء، ۱/۲۷۳، الرقم: ۶۹۵

۲ .... سیرت سیدنا ابو دردا، ص ۵۲

سیدنا ذُوالنّون مِصری کا اجتماع

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! بعض بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِین کے مُتَعَلِّق تو یہاں تک مَرْوِی ہے کہ بسا اَوقات ان کے اجتماعات میں لوگوں کی حَالَت غیر ہوجاتی اور وہ اپنے آپ سے بیگانے ہوجاتے، یہاں تک کہ بعض کی تو رُوحیں تک جہانِ فانی سے پرواز کر جاتیں، جیسا کہ حضرت سیِّدُنا ابو حیان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک بار حضرت سیِّدُنا ذُوالنُّون مصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے **اجتماعِ پاک میں حاضِر ہوا اور شرکائے اجتماع کو شُمار کیا تو وہ 70 ہزار کے لگ بھگ تھے۔** آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مَحَبَّتِ باری تعالیٰ اور محبینِ باری تعالیٰ کے مُتَعَلِّق بیان فرمایا، جسے سن کر اس **اِجْتِمَاعِ پاک میں 11 افراد جہانِ فانی سے کُوچ کرگئے۔** ہر طرف لوگ گِریہ وزاری کرتے ہوئے دکھائی دیتے اور بَہُت سے تو اپنے ہوش ہی کھو بیٹھے تھے۔ [1]

حضور غوثِ اعظم کا اجتماع

محبوبِ سبحانی، حُضُور غوثُ الاعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی **مَحفِلِ وَعظ** کا حال بھی کچھ اسی طرح کا ہوتا، بلکہ شیخِ محقق شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **اَخبارُ الاخیار** میں فرماتے ہیں: حضورِ غوثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب منبر شریف پر تشریف فرما ہو کر مُختَلِف عُلُوم بیان فرماتے تو تمام حاضرین آپ کی ھَیبَت وعَظمت کے سامنے یوں خاموش

[1] .... الروض الفائق، المجلس الخامس والاربعون فی محبة الله، ص ۲۵۵

ہو جاتے گویا کہ بُت ہوں، جب کبھی دورانِ وَعظ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ اِرشَاد فرماتے کہ **قال** خَتْم ہوا اور اب **حال** کی طرف آتے ہیں۔ تو لوگوں پر ایک عجب کَیفِیَّت طاری ہو جاتی، کوئی گِریہ وزاری کرتا، کوئی کپڑے پھاڑتا ہوا جنگل کی طرف نکل جاتا اور کوئی اپنے ہوش سے اس قَدْر بیگانہ ہوتا کہ جہانِ فانی سے ہی کُوچ کر جاتا۔ بسا اَوقات آپ کے ان اجتماعات سے کئی کئی جنازے اُٹھتے۔ (1)

جہاں میں جیوں سُنّتوں کے مطابِق | مدینے میں ہو خاتِمہ غوثِ اعظم (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماعات

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! دیگر اجتماعات کے عِلاوہ بعض صحابۂ کرام نے وَعْظ و اِرشَاد کے لئے مَخْصُوص اوقات مُتَعَیَّن کر رکھے تھے۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا **عبد اللّٰہ** بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مَعْمُول تھا، ہفتے میں ایک دِن وَقْتِ مُقرَّرہ پر لوگوں کو جَمْع کر کے بیان کرتے اور دِینی تَربِیَّت کا اِہتِمام فرماتے۔ چُنانْچِہ،

بخاری شریف میں حضرت سَیِّدُنا ابو وائل (شَقِیق ابنِ ابی سَلَمہ (3)) رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مَروِی ہے کہ حضرت سَیِّدُنا **عبد اللّٰہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ لوگوں کو ہر جُمعَرات وَعْظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عَرض کی: اے ابو عبد الرحمٰن! میری خواہش ہے

(1) ...... اخبار الاخیار (فارسی)، قطب الاقطاب شیخ عبد القادر جیلانی، ص ۱۳

(2) ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۵۴

(3) ...... مراٰۃ المناجیح، علم کی کتاب، پہلی فصل، ۱/ ۱۹۳

کہ آپ روزانہ وَعْظ و نصیحت فرمایا کریں۔ تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اِرشاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے، وہ یہ ہے کہ میں تمہیں مَلال و اُکتاہَٹ میں مُبتَلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہارا ویسے ہی لِحاظ رکھتا ہوں، جس طرح حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَلال و اُکتاہَٹ کے خَدشے کے پیشِ نظر ہمارا لِحاظ رکھتے تھے۔ ①

مَشْہُور مُفَسِّر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیثِ پاک کے تحت تحریر فرماتے ہیں: (صاحبِ) مرقاۃ (حضرت سَیِّدُنا ملا علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی) نے اس جگہ فرمایا: حضرت ابنِ مَسْعُود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) نے جمعرات کو وَعْظ (بیان) کے لئے اس لئے مُنْتَخَب کیا کہ یہ دن جُمُعہ کا پڑوسی ہے، اس کی بَرَکت جُمُعہ تک پہنچے گی۔ ②

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد ہمارے دیگر اسلاف سے بھی کچھ اسی قسم کی روایات ملتی ہیں کہ انہوں نے بھی لوگوں کی حالَت کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے دَرْس و بیان کے اَوقات مَخْصُوص کر رکھے تھے۔ جیسا کہ دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اِشَاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 324 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب **152 رَحْمَت بھری حکایات** صَفْحَہ 258 پر ہے: حضرت سَیِّدُنا عبد الغنی جَمَّاعیلی حنبلی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۶۰۰ھ) دِمَشْق کی جامِع مَسْجِد میں شبِ جُمُعَہ اور یومِ جُمُعَہ دَرْسِ حدیث دیا کرتے تھے جس میں کثیر

۱ .... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ، ص۹۱، حدیث: ۷۰

۲ .... مراٰۃ المناجیح، علم کی کتاب، پہلی فصل، ۱/ ۱۹۳

مرقاۃ المفاتیح، کتاب العلم، الفصل الاول، ۱/ ۴۲۰، تحت الحدیث: ۲۰۷

لوگ شریک ہوتے۔ دَرْسِ حدیث دیتے ہوئے لوگوں کو بہُت رُلایا کرتے تھے یہاں تک کہ جو شخص ایک مرتبہ حلقۂ دَرْس میں حاضِر ہوتا پھر کبھی ناغہ نہ کرتا اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دَرْس سے فارِغ ہوکر طویل دُعا بھی فرمایا کرتے تھے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور اجتماعات کا اہتمام

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کے تحت مَوْقَع کی مُنَاسَبَت سے مُخْتَلِف اجتماعات کا اِہتِمام رہتا ہے۔ مَثَلًا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع، اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماع یومِ غریب نواز، اجتماعِ یومِ رضا، اجتماعِ معراج اجتماعِ شبِ بَراءَت اور اجتماعِ شبِ قدر وغیرہ۔ ان بابَرَکت اجتماعات میں تلاوت، نعت، بیان، ذِکْر، دُعا اور صلوٰۃ و سلام کا سلسلہ ہوتا ہے۔ بِالْخُصُوص ہر جمعرات کو بعد نمازِ مَغْرِب ہونے والے **ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع** کو غیر مَعْمُولی حَیْثِیَّت حاصِل ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کیا ہے؟

جب عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک **دَعْوَتِ اِسْلَامی** کا آغاز ہوا تو اَوّلاً مدنی کام کرنے کا کوئی واضح طریقہ کار مَوجُود نہ تھا، بلکہ دعوتِ اِسْلَامی حقیقت میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ واحِد کا نام تھا، چُنَانْچِہ آپ نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ و رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت میں ڈُوب کر نیکی کی دَعْوَت کا سَفَر سب سے پہلے جس مَدَنی

[1] ……سیر اعلام النبلاء، الرقم: ۵۳۸۵ – عبد الغنی بن عبد الواحد، ۲۴/۱۶

کام سے شروع فرمایا وہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتِماع ہی ہے۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جس مَدَنی سَفَر کا آغاز اکیلے ہی فرمایا تھا وہ آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ایک مُنَظَّم کارواں و تنظیم کی شَکْل اِخْتِیار کر چکا ہے، جس سے دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ اِسْلَامی بھائی اور اسلامی بہنیں مُنْسَلِک ہیں، بِلاشُبہ یہ سب آپ کی پُرخُلُوص دُعاؤں، انتھک کوششوں، بہترین حِکْمَتِ عَمَلی اور مَضْبُوط دَسْتُورُالعَمَل کا ثمرہ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ مَنزِل مگر | اِک اِک آتا گیا کارواں بنتا گیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُفتیِ دعوتِ اسلامی اور مرحوم نگرانِ شوریٰ ہفتہ وار اجتماع میں

دَعْوَتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں بے شُمار اِسْلَامی بھائی شِرْکت کرتے، خوب ثواب کماتے اور طرح طرح کی بیماریوں سے شفا پاتے، من کی مُرادیں پاتے ہیں۔ اس بابَرَکت اِجْتِمَاع میں شِرْکت کرنے والے مُعَاشَرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اِصْلَاح کی کتنی ہی ایسی مَدَنی بہاریں وُقُوع پذیر ہو چکی ہیں جن کو سُن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن جاتا ہے۔ وہ لوگ کہ جنہیں کل تک مُعَاشَرے میں کوئی عزّت کی نِگاہ سے دیکھتا نہ تھا، اس اِجْتِمَاع سے حاصِل ہونے والی برکات سے مُعَاشَرے میں عزّت کی زِنْدَگی گزار رہے ہیں اور بعض تو ایسے ہیں جن کے وُجُود سے مُعَاشَرے کو عزّت ملی، مفتیِ دَعْوَتِ

اِسلامی مفتی محمد فاروق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور مَرْحُوم نگرانِ شوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا شُمار انہی ذی قَدْر شخصیات میں ہوتا ہے جو ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول میں کیا آئے، ان کی زندگیوں میں ہی مَدَنی انقلاب نہ آیا بلکہ ایک زمانہ آج بھی انہیں یاد کرتا ہے۔چُنانچِہ دَعْوتِ اِسْلامی کے مَدَنی ماحول میں شامِل ایک کثیر تعداد ہے جو پہلے بے نَمازی تھے، **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شِرْکت کی بَرَکت سے وہ نَمازی بن گئے، چور، ڈاکو، زانی و قاتِل، جواری و شرابی اور دیگر جرائم پیشہ اَفراد تائب ہو کر مُعاشَرے کے اَچھّے اَفراد بن کر **اللہ** پاک اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعَت و فرمانبرداری میں لگ گئے، داڑھی منڈانے والے، اپنے چہرے پر مَحَبَّتِ رَسول کی نشانی سُنّت کے مُطابِق ایک مٹھی داڑھی سجانے بلکہ زُلفیں رکھنے والے بن گئے، اَغیار کی طرح ننگے سر پھرنے والے، سبز گنبد کی یادوں سے مالا مال سبز سبز عِمامہ شریف سجانے لگے۔

اُن کا دیوانہ عمامہ اور زُلف و رِیش میں | واہ! دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں کیا ہوتا ہے؟

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی بُنْیادِی طور پر تین۳ نشستیں ہیں۔پہلی نشست مَغْرِب تا عشا کا دورانیہ دو۲ گھنٹے، دوسری نشست بعد نمازِ عشا تا وقفۂ آرام اور تیسری نشست نمازِ تَہَجُّد تا اِشْراق و چاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام تک ہوتی ہے۔

[1] .... وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص ۲۲۱

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی پہلی نشست کا جدول

1	اذانِ مغرب	3منٹ	7	اعلانات	05منٹ
2	نمازِ مغرب مع اوّابین	20منٹ	8	**ذِکْرُ اللّٰہ**	05منٹ
3	تِلاوت سورۂ مُلک مع نیتیں	07منٹ	9	دُعا	10منٹ
4	نعت شریف مع نیتیں	05منٹ	10	صلوٰۃ وسلام واختتامِ مجلس کی دُعا	05منٹ
5	سُنّتوں بھرا بیان	50منٹ		**کل دورانیہ**	**120منٹ**
6	سُنّتیں و آداب مع 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں	10منٹ			

مدینہ: صلوٰۃ وسلام دُعا کے فوراً بعد ہونا چاہیے، پھر اذانِ عشا تا کہ نمازِ عشا پڑھنے والوں کو تشویش نہ ہو۔

دوسری نشست کا جدول

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! نمازِ عشا کی با جَماعت ادائیگی کے بعد اِنفرادی کوشش اور پھر تقریباً 15 منٹ کے مدنی حلقوں کا جَدْوَل ہوتا ہے، جن میں 5 منٹ کے لئے **گناہوں کے عذابات** کے موضوع پر بعض گناہوں کے مُتَعَلِّق شَرْعی اَحکام، ان گناہوں میں مُبتَلا ہونے کے اَسْباب اور ان سے بچاؤ کے طریقے و عِلاج بیان کئے جاتے ہیں، پھر 5 منٹ تک کوئی مُختَصَر دُعا زبانی یاد کروائی جاتی ہے اور آخر میں 5 منٹ کے لئے اجتماعی فِکْرِ مدینہ کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔ اس کے بعد کم و بیش 41 منٹ تک مُلاقات وانفرادی کوشش اور خیر خواہی (کھانے) وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔

رات اعتکاف کا جدول

اس کے بعد رات اِعتِکاف کا جَدوَل[1] ہوتا ہے، خوش نصیب عاشقانِ رسول جَدوَل کے مُطابِق **رات اِعتِکاف** کی سَعادَت حاصِل کرتے ہیں۔ چُنانچِہ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر، وضو وغیرہ کی ترکیب کر کے سونے سے پہلے مَدَنی انعام نمبر 16 پر عَمَل کی نِیَّت سے صلوٰۃُ التوبہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد شبِ جُمُعہ کو پڑھے جانے والے مَخْصُوص اوراد و وظائف پر عَمَل کی کوشش کرتے ہیں اور پھر دُعا کے بعد سنّت کے مُطابِق سونے کی سُنّتیں اور آداب کے مُطابِق آرام کی ترکیب کرتے ہیں۔

تیسری نشست کا جدول

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اس نشست کا آغاز نمازِ تَہَجُّد سے ہوتا ہے، جس کے لئے خیر خواہ اِسلامی بھائی وَقتِ مُناسِب پر اجتماع میں آرام کرنے والے اِسلامی بھائیوں کو مخصوص اَلفاظ میں اِعلان کر کے پیار سے اٹھاتے ہیں۔ چُنانچِہ،

❀ طبعی حاجات سے فارِغ ہو کر اور ❀ وضو کر کے سب اِسلامی بھائی ❀ دُو رَکْعَت نمازِ تَہَجُّد ادا کرتے ہیں، جبکہ نمازِ تَہَجُّد سے پہلے جب دیگر اِسلامی بھائیوں کا اِنتِظار کیا جا رہا ہوتا ہے تو ایک مُبَلِّغ اِسلامی بھائی ❀ تَہَجُّد کے فضائل و برکات پر تقریباً 7 مِنَٹ کیلئے (تَہَجُّد کے ترغیبی مدنی پھول) مُختصر بیان بھی کرتے ہیں۔ ❀ پھر نمازِ تَہَجُّد کے بعد

[1] .... رات اِعتِکاف کا جَدوَل **مجلس مدنی انعامات** کے سُپُرد ہے، ہر ہفتہ وار اجتماع میں ایک ذِمّہ دار بنایا جائے جو کہ بعدِ عشا تا اِشراق و چاشت جَدوَل پر چلے اور چلائے۔

دعا و مناجات کا سلسلہ ہوتا ہے اور ❀ اس کے بعد شجرۂ قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ سے مخصوص اوراد و وظائف کی ترکیب کی جاتی ہے۔ ❀اس کے بعد تقریباً 12 منٹ کے لئے تمام اِسلَامی بھائی تِلاوَتِ قرآنِ کریم کی سَعادَت حاصِل کرتے ہیں۔ ❀ پھر اذانِ فَجْر کے بعد **صدائے مدینہ** کا اِہتِمام ہوتا ہے اور ❀ نمازِ فَجْر کی باجَماعَت ادائیگی کے بعد **بعدِ فَجْر مدنی حلقہ** لگایا جاتا ہے۔ ❀ جس میں تین۳ آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر (صِراطُ الْجِنَان، خزائنُ العِرفان یانُوْرُ الْعِرفان) کے عِلاوہ ❀ فیضانِ سنّت سے ترتیب وار چار۴ صفحات پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، ❀ پھر ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ہوتی ہے۔ ❀ اتنی دیر میں اِشْرَاق و چاشت کا وَقْت ہو جاتا ہے اور اِشْرَاق و چاشت ادا کرنے کے بعد ❀ دُرُود و سلام اور ❀ اِختتامی دُعا پر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع کی اِس نشست کا اِختتام ہوتا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کے اِختتام پر خوش نصیب عاشقانِ رسول عِلْمِ دِین کے حُصُول اور **سُنّتوں کی تربیت کے لئے 12 ماہ / 1 ماہ / 3 دن کے لئے مدنی قافلوں** میں سَفَر کی سَعادَت بھی حاصِل کرتے ہیں۔

”ہفتہ وار اجتماع“ کے تیرہ حُرُوف کی نِسْبَت سے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے 13 فضائل و برکات

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! آیئے! مُختَصَراً جانتے ہیں کہ **ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع** میں شِرْکت کے کیا کیا **فضائل و برکات** ہیں۔ چُنانْچِہ

1-اچھی اچھی نیّتوں کے فوائد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اِمامِ اَجلّ حضرت سَیِّدُنا شیخ ابُو طالِب مکّی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کتاب **عِلْمُ القُلُوب** میں فرماتے ہیں: اگر کوئی عالِم ہو اور پہچان رکھتا ہو تو اس کیلئے ایک ہی عَمَل میں کئی طرح کی نیّتیں جَمْع ہو سکتی ہیں کہ اُسے ہر نِیَّت کے بدلے عظیم اَجر و ثواب عَطا ہو۔[1] یِہی وجہ ہے کہ عالِمِ نِیَّت، سیِّدِی اَعلیٰ حضرت مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب کام کچھ بڑھتا نہیں، صِرْف نِیَّت کر لینے میں ایک نیک کام کے 10 ہو جاتے ہیں تو ایک ہی نِیَّت کرنا کیسی حَماقَت اور بِلاوجہ اپنا نُقْصان ہے۔[2] چُنانْچِہ **فرمانِ مُصطفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **مسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔**[3] پر عَمَل کی نِیَّت سے **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شِرْکَت سے پہلے خوب اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے کہ جس قَدْر نیّتیں زیادہ ہوں گی اجر و ثواب بھی زیادہ ہو گا، یہاں صِرف 12 نیّتیں پیش کی جا رہی ہیں تاہم عِلْمِ نِیَّت رکھنے والا ان میں مزید اِضافہ کر سکتا ہے:

(1) **اللہ** پاک کی رِضا و خُوشنُودی اور حُصُولِ ثواب کیلئے جب تک زندہ رہا، بِلاناغہ، اوّل تا آخِر (نمازِ مغرب تا اِشراق وچاشت وصلوٰۃ وسلام) ہفتہ وار اِجتماع میں شِرْکَت کرتا رہوں گا (2) کوئی بوڑھا یا بیمار بس / ویگن میں سُوار ہوا تو اُس کیلئے نشست خالی کر کے اِیثار کا ثواب حاصِل کروں گا

---

[1] ......علم القلوب، باب النية في جلوس العبد في المساجد، ص ۱۹۹

[2] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۱۵۷

[3] ...... معجم کبیر، یحی بن قیس الکندی عن ابی حازم، ۳/ ۵۲۵، حدیث: ۵۸۰۹

3 مَسْجِد میں دُنیا کی باتیں کرنے سے بچوں گا 4 آنکھ اور زبان کا قُفْلِ مدینہ لگا کر نہایت تَوَجُّہ کے ساتھ عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کی کوشِش کروں گا 5 دورانِ اجتماع اپنا موبائل فون حَتَّی الْاِمْکان بندیا Silent پر رکھوں گا 6 بعد میں آنے والے اسلامی بھائیوں کیلئے سَرَک کر جگہ کُشادہ کرنے کی سُنّت ادا کروں گا 7 اِجْتِمَاع میں پڑھائے جانے والے **6 درود شریف اور 2 دُعائیں** بُلند آواز سے جھوم جھوم کر پڑھوں گا 8 دورانِ اجتماع جو نمازیں آئیں گی، عِطْر لگا کر، پہلی صف میں، تکبیرِ اُولیٰ اور خشُوع و خضُوع کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا 9 دورانِ اِجْتِمَاع اگر کسی مسلمان بھائی کی حق تَلَفِی ہوئی مثلاً کندھا ٹکرا گیا، کسی کے ہاتھ پر پاؤں پڑ گیا وغیرہ تو اُس سے فوراً معافی طلب کروں گا 10 اگر کسی نے میری حق تَلَفِی کی تو میں اُس کو پیشگی معاف کرتا ہوں 11 نئے اسلامی بھائیوں سے مُسکرا کر خود آگے بڑھ کر اُن سے ملاقات کروں گا اور ان پر انفرادی کوشش کرکے مدنی قافلے میں سفر اور مَدَنی اِنْعَامَات پر عمل وغیرہ کی ترغیب دِلاؤں گا 12 ہر **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ کتاب / کم از کم ایک رِسالہ خریدوں گا۔

اچھی اچھی نیّتیں کرتا رہوں میں ہر گھڑی | دیجئے نیکی کا جذبہ بہرِ مُرشِد یا نبی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی تَوَجُّہ: ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں جَدْوَل کے مُطابِق اگر ہر ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں بھی کرلی جائیں تو ثواب کا انبار اپنے نامۂ اَعمال میں دَرْج کرواسکتے ہیں۔ چُنانْچِہ تِلاوَت، نعت اور بیان سے پہلے اگرچہ ان تینوں کے مُتَعَلِّق بعض نیتیں کروائی جاتی ہیں مگر مزید اچھی اچھی

نیّتوں سے مُتَعَلِّق راہ نُمائی کے لئے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مُنْفَرِد سُنّتوں بھرا بیان نِیَّت کا پھل اور نیّتوں کے 72 مدنی گلدستوں کی رنگ برنگی خوشبوؤں سے مُعَطَّر و مُعَنْبَر رِسالہ ثواب بڑھانے کے نسخے، جبکہ 53 مُخْتَلِف اَعمال کی 652 اچھی نیتوں کے بیان پر مُشْتَمِل کتاب بہارِ نِیَّت مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصِل فرمائیں۔

2-اَوَّابِیْن کی ادائیگی

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **ہفتہ وار اِجتماع** کی بَرَکت سے بعدِ مَغْرِب نمازِ اَوَّابِیْن پڑھنے کی سَعَادت بھی حاصِل ہوتی ہے۔ چُنانْچِہ اس نماز کے مُتَعَلِّق بہارِ شَرِیعَت میں ہے: بَعْدِ مَغْرِب چھ۶ رکعتیں مُسْتَحَب ہیں ان کو **صَلَاۃُ الاوّابین** کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو۲ سے یا تین۳ سے اور تین۳ سلام سے یعنی ہر دو۲ رَکْعَت پر سلام پھیرنا اَفْضَل ہے۔[۱] اور ان رکعتوں کی فضیلت کے مُتَعَلِّق **اللہ** کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو مَغْرِب کے بعد چھ۶ رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو یہ **12 برس کی عِبادت** کے برابر ہوں گی۔[۲]

3-تلاوتِ قرآنِ کریم

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اس کے بعد مَدَنی اِنْعام نمبر 3 پر عَمَل کی سَعَادت حاصِل کرتے ہوئے **ہفتہ وار اِجتماع** میں **سورۂ ملک** پڑھنے کی ترکیب ہوتی ہے۔ مروی ہے

[۱] .... بہار شریعت، سنن ونوافل کا بیان، ۱/ ۶۶۶

[۲] ....ترمذی، ابواب السھو، باب ماجاء فی فضل التطوع وست رکعات . . . الخ، ص ۱۳۱، حدیث: ۴۳۵

کہ **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جو شخص قرآن کا ایک حَرْف پڑھے گا، اس کو ایک ایسی نیکی ملے گی جو 10 نیکیوں کے برابر ہو گی، میں یہ نہیں کہتا کہ **الم** ایک حَرْف ہے، بلکہ **الف** ایک حَرْف ہے اور **لام** دوسرا حَرْف ہے اور **میم** تیسرا حَرْف ہے۔[1] یعنی جس نے صرف **الم** پڑھ لیا تو اسکو 30 نیکیاں ملیں گی اور یہ تو ثواب ہے صِرف قرآنِ کریم کی تِلاوَت کا، لیکن اگر کوئی روزانہ **سورۂ ملک کی تِلاوَت کا عَادِی** ہو تو اسکے مُتَعَلِّق حضرت سیِّدُنا **عبداللّٰہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: جب بندہ قَبْر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اسکے قدموں کی جانِب سے آئیں گے تو اسکے قدم کہیں گے: تمہارے لئے ادھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اسکے پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری جانِب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اس نے میرے اندر سورۂ مُلک کو یاد کر رکھا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اس لئے کہ یہ (رات میں) سورۂ مُلک مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔ چُنَانْچِہ جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہُت زیادہ اور اَچھّا عَمَل کرتا ہے۔ حضرت سَیِّدُنا عبد الرزاق صنعانی (مُتَوَفّٰی ۲۱۱ھ) یہ رِوایَت نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: سورۂ ملک عذابِ قَبْر سے مَحْفُوظ رکھتی ہے۔[2]

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعْوَتِ اِسلَامی کے تمام مَدَنی مراکز فیضانِ مدینہ میں

[1] ......ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرء . . . الخ، ص ۶۷۶، حدیث: ۲۹۱۰

[2] ......مصنف عبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم القرآن وفضله، ۳/ ۲۳۲، حدیث: ۶۰۲۵

ہی نہیں بلکہ اَہلِسُنّت کی کثیر مَساجِد بِالْخُصُوص دَعْوَتِ اِسْلَامی کے زیرِ اِہتِمام مَساجِد میں نَمازِ مَغْرِب یا عشا کے بعد سورۂ ملک کی تِلاوت کا اِہتِمام ہوتا ہے، آپ بھی ان نمازوں کے بعد سورۂ ملک پڑھنے کی نِیّت فرمالیجئے، کہ نہ جانے زِنْدَگی کی شام کب ہو جائے!

عِبادَت رِیاضَت تِلاوت سے غَفْلَت | نہ کرنا کہ موقَع سنہری مِلا ہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

4-نعت شریف

تِلاوت کے بعد بار گاہِ رِسالَت میں ہدیۂ عقیدت پیش کیا جاتا یعنی نعت شریف پڑھی جاتی ہے، کہ حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **اللہ** پاک نے جس طرح کمالِ سِیْرت میں تمام اَوّلین و آخِرِین سے مُمْتَاز اور اَفضل واَعلیٰ بنایا، اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جمالِ صُورت میں بھی بے مِثْل و بے مِثال پیدا فرمایا۔ لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ہدیۂ عقیدت پیش کرنا یعنی نعت شریف پڑھنا و سننا یقیناً نِہایت عُمدہ عِبادَت ہے اور قرآنِ کریم میں بھی جا بجا **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَظَمت و شان کی مِثالیں مذکور ہیں۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

اے رَضا خود صَاحِب قرآں ہے مَدَّاحِ حُضُور | تجھ سے کب مُمکِن ہے پھر مِدْحَت رَسُولُ اللّٰہ کی [2]

شرح کلامِ رضا: اے رضا جب خود صاحِبِ قرآن یعنی **اللہ** پاک حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف فرمانے والا ہے، تو پھر تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف و توصیف کیسے کر سکتا ہے؟

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۵۵

[2] .... حدائقِ بخشش، ص ۱۵۳

تیرے پاس وہ اَلْفاظ و مَعانی کہاں ! ان کا تونام ہی محمد ہے یعنی وہ ہستی جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5-وعظ و نصیحت پر مبنی سُنّتوں بھرا بیان

وَعْظ سے مُراد خیر کی ایسی باتیں یاد دِلانا ہے، جن سے دِل نَرْم پڑ جائے اور ایک قول کے مُطابِق وَعْظ ایسی بات کی طرف رَاہ نُمائی کرنے کو کہتے ہیں، جو بطریقۂ رَغْبت وڈر اِصْلَاح کی طرف بُلائے۔[1] یہی وجہ ہے کہ حضراتِ اَنبیائے کِرام و مُرسَلِینِ عُظَّام عَلَیْہِمُ السَّلَام، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور دیگر بُزُرگانِ دِیْن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے بھی نیکی کی دَعْوَت کو عام کرنے کے لئے یہی طریقہ اپنایا، لہٰذا وَعْظ و نصیحت پر مَبْنِی بیانات کے بے شُمار فوائد و ثَمرات کی اَہمِیَّت و اِفادِیَت سے اِنکار مُمکِن نہیں، کہ بسا اَوقات بیانات تاثیر کا تیر بن کر دلوں میں اُتر جاتے ہیں۔ جیسا کہ **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا** یعنی بے شک بعض بیان جادُو ہوتے ہیں۔[2] ایک رِوایت میں ہے کہ ایک دن حضرت سَیِّدُنا داود عَلَیْہِ السَّلَام لوگوں کو نصیحت کرنے اور خوفِ خُدا دلانے کیلئے گھر سے باہَر تشریف لائے تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے بیان میں اُس وَقْت 40 ہزار لوگ مَوجُود تھے۔ جن پر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پُر اَثر بیان کی وجہ سے ایسی رِقَّت طاری ہوئی کہ 30 ہزار لوگ خوفِ خُدا کی تاب نہ لاسکے اور اِنتِقال کر گئے۔[3]

[1] ......تفسیر خازن، پ۱۱، سورہ یونس، تحت الآیۃ: ۵۷، ۲/ ۳۲۸

[2] ...... بخاری، کتاب الطب، باب من البیان سحرا، ص۱۴۵۷، حدیث: ۵۷۶۷

[3] ...... احیاء علوم الدین، کتاب الخوف والرجاء، بیان احوال الانبیاء والملائکۃ...الخ، ۴/ ۲۲۳ مفهومًا

تِرے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی (۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اسی طرح حضرت سیِّدُنا ابْنِ سَمّاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک اِجْتِمَاع میں بیان فرمایا تو شرکائے اِجْتِمَاع میں سے ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر عَرْض کی: اے ابو العباس! آج آپ نے دورانِ بیان ایک ایسی بات اِرشَاد فرمائی کہ اگر ہم اس کے عِلاوہ کچھ بھی نہ سنتے تو کوئی حَرَج نہ تھا (بلکہ وُہی ہمارے لئے کافی تھی)۔ چُنَانْچِہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس سے پوچھا کہ وہ بات کونسی ہے؟ تو اس نے عَرْض کی: وہ بات یہ ہے: **اللہ پاک سے ڈرنے والوں کے دل اس خوف سے پارہ پارہ ہوئے جاتے ہیں کہ مَعْلُوم نہیں انہیں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جَنَّت میں رہنا ہو گا یا دوزخ میں؟** اس کے بعد وہ نوجوان پھر کبھی دکھائی نہ دیا۔ حضرت سیِّدُنا ابْنِ سَمّاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اسے دیگر اجتماعات و محافل میں بھی تلاش کیا مگر وہ کہیں نَظَر نہ آیا۔ بِالْآخِر جب اس کے بارے میں لوگوں سے پوچھا تو پتا چلا کہ وہ بیمار ہے۔ لِہٰذا میں اس کی عِیادَت کیلئے گیا اور جب اس پوچھا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: اے ابو العباس! میری یہ حالَت آپ کی اسی بات کے سَبَب ہوئی ہے۔ پھر اس نوجوان کا اِنْتِقَال ہو گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اے میرے بھائی! اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا مُعَامَلہ فرمایا؟ تو اس نے بتایا: اللہ پاک نے میری مَغْفِرَت فرما دی، مجھ پر رحم کیا اور داخِلِ جَنَّت فرمایا۔ میں نے پوچھا: کس عَمَل کے سَبَب؟ جواب دیا: اسی بات کے سَبَب۔ (۲)

[۱] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۵

[۲] .... احیاء علوم الدین، کتاب الخوف و الرجاء بیان احوال الصحابۃ . . . فی شدۃ الخوف، ۴/۲۲۹

اجتماع میں شرکت باعِثِ مغفرت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کس طرح اس نوجوان کی زِنْدَگی میں اِجْتِمَاع میں شِرْکَت کی بَرَکَت سے مَدَنی اِنْقِلاب پیدا ہوا اور اس کے دل کی دنیا ہی تبدیل نہ ہوئی بلکہ اسے سچّی توبہ کی دَولَت کے ساتھ ساتھ جنّت جیسی عظیم نِعْمَت بھی حاصِل ہو گئی۔ یقیناً سچّی توبہ کی توفیق ملنا **اللہ** پاک کی خاص عِنایت ہے اور جس پر یہ عِنَایَت ہوتی ہے اسکے تو وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

رَحْمتِ حق "بہا" نہ می جوید | رَحْمتِ حق "بہانہ" می جوید

یعنی **اللہ** پاک کی رَحمت "بہا" یعنی قیمت نہیں مانگتی، بلکہ اس کی رَحْمت تو (مَغْفِرَت کا) "بہانہ" ڈھونڈتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا وہ اجتماعات جن میں پُر اَثَر بیانات ہوتے ہیں، میں شِرْکَت سے خوفِ خُدا اور رِقَّت قلبی حاصِل ہوتی ہے اور بِلاشبہ دَعْوَتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں بھی ہونے والے بیانات اسی قَدْر پُر اَثَر ہوتے ہیں کہ جنہوں نے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگوں کی زندگیاں ہی بدَل ڈالیں اور ایسا کیونکر نہ ہو کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے ایک مَدَنی مذاکرے میں اِرشَاد فرماتے ہیں: **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں دیگر برکتوں کے ساتھ ساتھ سوز و گداز (یعنی دل کا نَرم ہونا، خوفِ خُدا اور عِشْقِ مصطفےٰ میں رونا) بھی نصیب ہوتا ہے۔[1] چُنَانْچِہ اس کی ایک حسین جھلک دیکھئے:

[1] ......مدنی مذاکرہ، ۲۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۶ھ، 10 اکتوبر 2015ء

جو وہاں پہنچا اُنہی کا ہو گیا

مَدِیْنَۃُ الْمُرْشِد، عُرُوسُ الْبِلَاد، بابُ المدینہ کراچی میں ایک مَقام پر اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان تھا، ایک اِسْلَامی بھائی اس اِجْتِمَاع میں شِرْکَت کی غَرَض سے چلا، جیسے ہی ایک تنگ و تاریک گلی میں مُڑا، ایک لُٹیرے نے گلے پر خنجر رکھ دیا اور گرج کر کہا: جو کچھ ہے، نِکال دو۔ اُس اِسْلَامی بھائی نے نہایت نَرْمی سے کہا: جو آپ کو ملتا ہے لے لیجئے، لُٹیرے نے جیبوں کی تلاشی شروع کی، کسی جیب سے عِطْر کی شیشی، تو کسی سے تسبیح نِکلی۔ لُٹیرے نے غصّے میں آکر کہا: کہاں جارہے ہو؟ اِسْلَامی بھائی نے نہایت نَرْمی سے کہا: ہمارے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان ہے، اُس میں شِرْکَت کیلئے جارہا ہوں۔ یہ سن کر لُٹیرا خاموش ہو گیا، خاموشی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اِسْلَامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا: آپ بھی اِجْتِمَاع میں چلئے۔ دِھیمے لہجے اور نرم آواز میں دی ہوئی پُر خُلوص دَعْوَت اَثر کر گئی، لُٹیرا بولا: چلو میں بھی چلتا ہوں۔

اِجْتِمَاع میں پہنچ کر اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زِیَارَت کی، بیان سُنا، جب اِجْتِمَاع کا اِخْتِتَام ہوا تو اُسی لُٹیرے نے انفرادی کوشش کرنے اور اِجْتِمَاع کی دَعْوَت دینے والے اِسْلَامی بھائی کو تلاش کر کے خنجر پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ رکھ لیں، اب مجھے اس کی حاجَت نہیں، کیونکہ میں اپنے گُناہوں سے سچی توبہ کر کے اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے غوثِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہ کا مُرید اور عطاری ہو گیا ہوں۔

چور ڈاکو آوندے نیں نَمازی بن جاندے نیں | عاشِق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نیں

مِٹھا مُرشِدْ ویکھو تقدیراں اے سنوار دا | میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

6-ذِکْر

وہ اجتماعات، جو **اللہ** کریم اور اُسکے رسولِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر پر مُشْتَمِل ہوں،ان کی عَظْمَت کے بھی کیا کہنے!جیسا کہ دو۲ عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مَغْفِرَت نشان ہے: جو لوگ جَمْع ہو کر **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتے ہیں اور سوائے رِضائے الٰہی کے ان کا کوئی مَقْصَد نہیں ہوتا تو آسمان سے ایک مُنادِی نِدا دیتا ہے: کھڑے ہو جاؤ! تمہاری مَغْفِرَت ہو گئی، تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بَدَل دیا گیا ہے۔[۱]

مغفِرت کا ہوں تجھ سے سُوالی | پھیرنا اپنے در سے نہ خالی
مجھ گنہگار کی اِلتجا ہے | یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے[۲]

زہے نصیب! اگر یہ اِجْتِمَاع مَسْجِد میں ہو تو گویا سونے پہ سہاگے کی مِثْل اسکی برکتیں اور بڑھ جاتی ہیں، جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا امام حَسَن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جو شخص مَسْجِد میں آنے جانے کا عَادِی ہو تو **اللہ** پاک اسے سات خصلتوں میں سے ایک ضَرور عَطا فرماتا ہے: (1) ایسا بھائی ملتا ہے، جس سے **اللہ** پاک کی مَعْرِفَت (یعنی پہچان) حاصِل ہوتی ہے (2) یا رَحْمَت کا نُزُول ہوتا ہے (3) عُمْدَہ و اعلیٰ عِلْم حاصِل ہوتا ہے (4) یا ایسی بات سیکھنے

[۱] .... مسند احمد، مسند انس بن مالک، ۵/ ۴۰۲، حدیث: ۱۲۴۸۸

[۲] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۱۳۶

کو ملتی ہے، جو ہِدایت کا باعِث بنتی ہے 5 یا ہَلاکت سے بچاتی ہے 6 یا وہ خوفِ خُدا 7 یا حَیا کی وجہ سے گناہ چھوڑ دیتا ہے۔[۱]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا جو شخص مَسْجِد میں آنے جانے کا عادی ہو، اس کا دامَنِ مُراد کبھی خالی نہیں رہتا، کیونکہ کسی ایسے دنیادار شخص کے پاس جائیں جو دل کھول کر **اللہ** پاک کی راہ میں خَرْچ کرنے والا بھی ہو تو جب وہ اپنے چاہنے والوں کی آمد پر خوش ہو کر ان کی آؤ بھگت کے لئے اپنی دولت کا منہ تک کھول دیتا ہے اور ان پر خرچ کرنے میں ذرّہ بھر بُخْل (کنجوسی) سے کام نہیں لیتا ہے۔ تو ذرا سوچئے! اگر ہم اس شخص کے بھی مالک و خالق کی یاد میں مُنْعَقِد ہونے والے اجتماعات میں شِرْکَت کریں گے تو عَطا و بَخْشِش کے کیسے کیسے خزانے لُوٹنے کو ملیں گے؟

عَفْو و رَحمت کا بخشش کا سائل | ہوں نہایت گنہگار و غافِل
میرا سب حال تجھ پر کھلا ہے | یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے[۲]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

7-دُعا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **اللہ** کریم اور اُس کے رسولِ رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر کے اِجْتِمَاع میں مانگی جانے والی دُعا پر فرشتے **آمین** کہتے ہیں۔[۳] حضرتِ حاتِم

[۱] ....احیاء علوم الدین، کتاب النیة والاخلاص والصدق، بیان تفصیل الاعمال المتعلقة بالنیة، ۴/۴۴۹

[۲] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۱۳۵

[۳] .... کنزالعمال، حرف الھمزة، کتاب الاذکار، الباب الاول فی الذکر و فضیلته، المجلد الاول،

اَصَمّ رَحمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہ ایک بار بَلْخ شہر میں بیان فرمارہے تھے، دورانِ بیان فرمایا: **یااللہ**! جو اس اِجْتِمَاع میں سب سے زیادہ گنہگار ہے اُس پر اپنا رحم فرما اور اُس کو بخش دے۔ ایک کفن چور بھی اُس اِجْتِمَاع میں مَوجُود تھا، جب رات ہوئی تو کفن چور حَسْبِ مَعْمُول قبرستان گیا اور ایک قَبْر کو کھودا حَسْبِ مَعْمُول قبرستان گیا اور ایک قَبْر کو کھودا تاکہ کفن حاصِل کرے، اُس کفن چور نے جیسے ہی قَبْر کھودی تو ایک غَیبی آواز نے اُس کو چونکا دیا، کوئی کہہ رہا تھا: اے کفن چور! تُو تَو آج دِن کو حضرتِ حاتِم اَصم رَحمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہ کے اِجْتِمَاع میں بخش دیا گیا ہے، پھر آج ہی رات کو دوبارہ یہ گناہ کیوں کرنے لگا ہے؟ کفن چور نے یہ آواز سُنی تو رونے لگا اور سچے دِل سے تائب ہو گیا۔ [1]

شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فیضانِ سُنّت کے باب فیضانِ رمضان، صفحہ 881 پر لکھتے ہیں: دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول اور سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی کہ ان عاشِقانِ رسول میں نہ جانے کتنے اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام ہوتے ہوں گے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جَمَاعَت میں بَرَکَت ہے اور دُعائے مَجْمَعِ مُسلِمِیْن اَقْرَب بقَبُوْل (یعنی مسلمانوں کے مَجْمَع میں دُعا مانگنا قبولیّت کے قریب تر ہے)۔ عُلَما فرماتے ہیں: جہاں 40 مُسلمان صَالِح (یعنی نیک مسلمان) جَمْع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔ [2]

۱/۲۲۲، حدیث: ۱۸۷۲ ماخوذاً

[1] ...... تذکرۃ الاولیاء (فارسی)، باب بیست وہفتم، ذکر حاتم اصم قدس اللہ روحہ، ۱/۲۲۲

[2] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/۱۸۴، تیسیر شرح جامع صغیر، حرف الھمزۃ، ۱/۱۱۰

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جُرم | دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حِجاز کا
اس بیکسی میں دل کو میرے ٹیک لگ گئی | شُہرہ سُنا جو رحمتِ بیکس نواز کا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا سُنّتوں بھرے اِجتماعات بِالْخُصُوص عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسلامی کے اِجتماعات میں حاضِری سے مَغْفِرَت وبَخْشِش ملتی اور بندہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ دُعائیں قبول ہوتیں، بَلائیں ٹلتیں اور مُرادیں پوری ہوتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے **سُنّتوں بھرے اجتماع** میں شِرْکت کی سعادت حاصل کرکے اس کی برکتیں حاصل کرنے والے ایک عاشقِ رسول کی مدنی بہار ملاحظہ کیجئے!

نابینا آنکھ والا ہو گیا

پنجاب (پاکستان) کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور کے قصبہ فیروزہ میں دَعْوَتِ اِسلامی کا سُنّتوں بھرا عَظِیمُ الشّان اِجْتِمَاع ۲ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۱۶ھ میں ہوا، جس میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان تھا، قصبہ فیروزہ کے ایک قریبی گاؤں کی ایک خاتون نے اپنے ایک نابینا بھائی کو اِجْتِمَاع میں شِرْکت کرنے اور وہاں جا کر آنکھوں کیلئے دُعا کرنے کا مشورہ دیا، اُس نے حامی بھر لی۔ اِجْتِمَاع کی نِیَّت کی بَرَکَت یہ ظاہِر ہوئی کہ ایک عرصہ سے رُوٹھ کر میکے بیٹھی ہوئی بیوی خود بخود بغیر بُلائے 2 یا 3 دِن کے اندر اندر گھر آگئی۔ جب اِجْتِمَاع والی رات یہ نابینا شخص کسی کے سہارے پر

[1] ...... ذوقِ نعت، ص۹-۱۰ ابتقدم و تاخر

اِجْتِمَاع گاہ میں پہنچا تو بالکل مَنچ (Stage) کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔ لوگوں کی آوازوں اور شوروغُل سے اُس نے اندازہ لگایا کہ اِجْتِمَاع گاہ کھچا کھچ بھر چکی ہے۔ اتنے میں ہلچل مچ گئی اور فضا "**عطار کی آمد مرحبا**" کے نعروں سے گُونج اُٹھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ اِجْتِمَاع گاہ کا ہر فرد خوشی سے بے قابو ہوا جا رہا ہے، نابینا شخص بھی جان گیا کہ اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد ہو چکی ہے۔ اس کا دِل غم میں ڈُوبنے لگا اور اُس نے تڑپ کر کہا: **یااللہ!** لوگ تیرے ولی کو دیکھ کر کس قدْر خوش ہو رہے ہیں۔ کیا میں یہ رُوح پَرور مَنْظر نہیں دیکھ سکوں گا؟ اتنا کہنا تھا کہ کرم ہو گیا، اچانک اُس کی آنکھوں میں بجلی چمکی اور اُس کی نگاہوں نے مَنچ (Stage) پر کھڑے ہوئے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا جلوہ دیکھ لیا۔ نظر مزید پھیلی اور اُسے سارا مَنچ نظر آنے لگا اور.... اور.... پھر اُس خوش بخت نابینا نے جو کہ اب بِینا (یعنی آنکھ والا) ہو چکا تھا، ساری اِجْتِمَاع گاہ کا رُوح پرور مَنْظَر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ یوں وہ نابینا اِسلَامی بھائی جو اِجتماع میں کسی کا سہارا لیکر آیا تھا واپس بِغیر سہارے کے گھر گیا۔

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں

جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رونے والی آنکھیں مانگو

حضرت سَیِّدُنا ہَیْثَم بن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو خُطبہ اِرشَاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص آپ صَلَّی

اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے رونے لگا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اگر آج وہ تمام مومنین جن کے سر پر مَضْبُوط پہاڑوں جیسے گناہوں کا بوجھ ہو وہ بھی تمہارے ساتھ حاضِر ہوتے تو اس شخص کے رونے کی وجہ سے ان سب کی بھی مَغْفِرَت کردی جاتی کیونکہ فرشتے رو رو کر اس کے حق میں دُعا کر رہے ہیں: یااللہ! کَثْرَت سے رونے والوں کی شَفَاعَت، نہ رونے والوں کے حق میں قبول فرمالے۔[1]

مِرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دَم | ترے خوف سے یا خدا یاالٰہی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جو روتا ہے اُس کا کام ہوتا ہے

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! آپ نے دیکھا! جو روتا ہے اُس کا کام ہوتا ہے اور نہ صِرف اُس کا بلکہ بسا اَوقات اُس کے ساتھ والوں کا بھی کام ہو جاتا ہے، گناہوں کی بَخْشِش ہو جاتی ہے، فِرِشتے اللہ پاک کے خوف سے رونے والوں کے وسیلے سے دُعائیں کرتے ہیں، اللہ پاک کی رَحْمَت سے اُمید ہے کہ سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں شِرْکَت کرنے والا کوئی اِسْلَامی بھائی بھی رَحْمَتِ خُداوندی سے مَحْرُوم نہ رہے گا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، دورانِ اِجْتِمَاع اگر کسی پر تِلاوَت، نعت، بیان، ذِکْر و دُعا اور سلام وغیرہ میں رِقَّت طاری ہوگئی تو اللہ پاک کے کَرَم سے اُس کے صَدْقے سب پر رَحْمَت ہو جائے گی۔ بعض نادان عِلْمِ دِین کی کمی کے باعِث

[1] .... شعب الایمان، ۱۱-باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/۴۹۴، حدیث: ۸۱۰

[2] .... وسائِلِ بخشش (مُرمّم)، ص۱۰۵

دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں خوفِ خُدا وعِشقِ مصطفےٰ، قَبْر وحَشْر کی یاد اور گُناہوں کی نَدامَت پر رونے اور رُلانے والوں کو اَچھّا نہیں سمجھتے، حالانکہ اِس میں کوئی حَرَج نہیں۔ جیسا کہ سرورِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس مومن کی آنکھوں سے اللہ پاک کے خوف سے آنسو نکلتا ہے، اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہو، پھر وہ آنسو اس کے چہرے کے ظاہری حصے تک پہنچے اللہ پاک اُسے جہنّم پر حَرام کر دیتا ہے۔ [۱]

دے لُطف میری جان کو سوز و گُداز کا | مانندِ شَمع تیری طرف لَو لگی رہے [۲]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی مدنی بہار

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! مُفتیِ دَعْوَتِ اِسْلَامی حاجی محمد فاروق عطاری مدنی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول سے وابستگی کے بارے میں خود کچھ اِس طرح سے بتایا تھا کہ میں نے جب پہلی مرتبہ سُنّتوں بھرے **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شِرْکَت کی تو وہاں کی جانے والی اِختتامی رِقّت انگیز دُعا سُن کر بہت مُتاَثِّر ہوا، بس اِس دُعا کا انداز پسند آگیا۔ اِس کے بعد دَعْوَتِ اِسْلَامی کی منزلیں طے ہوتی چلی گئیں۔ [۳]

سبھی نِسبَت کی گُل کاری میرا فاروق عطاری | یہ رضوی ہے ضیائی قادری ہے اور عطاری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[۱] .... شعب الایمان، ۱۱-باب فی الخوف من اللہ تعالی... الخ، ۱/۴۹۱، حدیث: ۸۰۲

[۲] .... ذوقِ نعت، ص ۱۰

[۳] .... مفتی دعوت اسلامی، ص ۱۴

8-مدنی حلقے

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! عِلْم کا ایک باب سیکھنا ہزار رَکْعت نماز پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے مَرْوِی ایک روایت میں ہے کہ **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جب تم جنّت کی کیاریوں سے گزرا کرو تو اس میں سے کچھ پھول چُن لیا کرو۔ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرْض کی: **یَا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جنّت کی کیاریاں کونسی ہیں؟ اِرشَاد فرمایا: عِلْم کی محفلیں۔[1] چُنانْچِہ **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں اگرچہ مُختَلِف مواقع پر مُختَلِف باتیں اور سُنّتیں سیکھنے کو ملتی ہی رہتی ہیں مگر نَمازِ عشا کی ادائیگی کے بعد خصوصی طور پر کچھ دیر کیلئے مَدَنی حلقوں کا اِہتِمام ہوتا ہے۔ جن میں شرکائے اِجْتِمَاع کو نہ صِرف **فرائض عُلُوم سے آگاہی** ملتی ہے، بلکہ انہیں مُختَلِف **گناہوں سے بچنے کے طریقے وعلاج** بتانے کے علاوہ ان گناہوں میں مُبْتَلا ہونے کی **وُجُوہات اور اَسْباب** بھی بتائے جاتے ہیں۔ نیز اسی مَدَنی حلقے میں روز مرّہ کے معمولاتِ زِنْدَگی میں مانگی جانے والی مُتَفَرِّق دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں اور پھر اِجتماعی فِکْرِ مدینہ و دُعا کے بعد باہم مُلاقات و مصافحہ کرتے ہوئے رات کے کھانے (خیر خواہی) کی ترکیب کی جاتی ہے اور یوں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع کی پہلی نشست کا جَدْوَل مُکَمَّل ہوتا ہے۔

انفرادی کوشش

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! پہلی نشست کے بعد اگرچہ کھانے وغیرہ کی ترکیب ہوتی ہے

[1] ......معجم کبیر، ما اسند عبد اللہ بن عباس، مجاھد عن ابن عباس، ۲۷۸/۵، حدیث: ۱۰۹۹۵

مگر چونکہ برتن و دستر خوان وغیرہ کی ترکیب بنانے میں کچھ وَقت لگ جاتا ہے، لہٰذا دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول کو اوڑھنا بچھونا بنانے والے اِسْلَامی بھائی اور دیگر ذِمّہ دارانِ دَعْوَتِ اِسْلَامی اس وَقت کو غنیمت جانتے ہوئے **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شریک اِسْلَامی بھائیوں سے باہم مُلاقات کرتے اور نئے شرکاپر انفرادی کوشش کی ترکیب بناتے ہیں کہ فرمانِ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہے: **دَعْوَتِ اِسْلَامی کا تقریباً 99٪ مَدَنی کام اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے ہی مُمکن ہے۔** چُنَانْچِہ،

ایک رِوایَت میں حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھا جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ اِرشَاد فرمایا: جنّت میں یاقُوت کے کچھ سُتون ہیں، جن پر زَبرجَد کے بالا خانے ہیں، ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہ ایسے چمکتے ہیں جیسے روشن تارے چمکتے ہیں۔ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرْض کی: **یَا رَسُوْلَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ان میں کون رہے گا؟ اِرشَاد فرمایا: **اللہ** پاک کی خاطِر مَحبَّت کرنے والے، **اللہ** پاک کی خاطِر مِل بیٹھنے والے اور **اللہ** پاک کی خاطِر مُلَاقَات کرنے والے۔[1]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں مَدَنی حلقوں کے بعد اِسْلَامی بھائیوں کا آپس میں ایک دوسرے سے ملنا و مُلَاقَات کرنا کس قَدْر فضیلت کا باعِث ہے، کیونکہ ان کے پیشِ نَظر بھی سوائے **اللہ** پاک کی رِضا کے کچھ نہیں

[1] ......شعب الایمان، ۶۱-باب فی مقاربۃ وموادۃ اھل الدین، فصل فی المصافحۃ...الخ، ۶/۴۸۷، حدیث: ۹۰۰۲

ہوتا اور وہ **اللہ** پاک کی خاطِر ہی ایک دوسرے سے مَحبَّت بھری باتیں کرتے ہیں، ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول سے آگاہ کرتے ہیں، اِنہیں مدنی کاموں میں عملی طور پر شمولیت کی ترغیب دِلاتے ہیں۔ بِلاشبہ اس انفرادی کوشش کی بھی کیا ہی خوب مَدنی بہاریں ہیں۔ بلکہ اسی کی بَرَکت سے تو دَعْوَتِ اِسْلَامی کی مرکزی مَجْلِسِ شوریٰ کے مَرْحُوم نگران خوش الحان نعت خوان، بلبلِ روضۂ رسول حاجی محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ملے۔ چُنَانْچِہ،

عطار کا پیارا مدنی ماحول میں

ان کے مُتَعَلِّق شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **فیضانِ سنّت جلد اوّل** صَفْحَہ 630 پر لکھتے ہیں: دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مدَنی مَاحول میں تشریف لانے سے قَبْل بھی حاجی مشتاق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مذہبی ذِہن تھا، بارِیش نوجوان اور خوش اِلحان نعت خوان تھے۔ دعوتِ اسلامی میں اپنی شُمولیّت کا واقِعہ اُنہوں نے مجھے کچھ اِس طرح بتایا تھا کہ میں جب پہلی بار ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں حاضری کے لئے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَرْکَز جامع مَسْجِد گلزارِ حبیب آیا، اِجتماع کے بعد سب لوگ مُنْتَشِر ہونے لگے تو میں بھی چل پڑا، اِتنے میں ایک بارِیش، باعمامہ اِسلامی بھائی نے خود آگے بڑھ کر مجھ سے مُصَافَحہ کیا (یعنی ہاتھ مِلایا)، اُن کے ملنے کا انداز مجھے بہُت بھلا لگا۔ بڑی مَحبَّت کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہوں نے آپ (یعنی اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) سے میری ملاقات کروائی۔ میں بہت مُتَاَثِّر ہوا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعْوَتِ اِسْلَامی کے

مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔[1]

شہا عطار کا پیارا ہے یہ مشتاق عطاری | یہی مُژدہ اِسے تم بھی سُنا دو یارسول اللہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ اِسلام کی شان و شوکت کا اِظْہار ہو، دِین کو تَقْوِیَت پہنچے، برکتیں اور رحمتیں حاصِل ہوں، جنّت کا شوق اوراس کے باغات کے پھل چننے کی سَعادت پائیں، بُلَند و بالا چمکتے دمکتے جنّتی محلات کے حقدار ٹھہریں، دُعائیں قبول اور بلائیں دُور ہوں، نیز مَدَنی ماحول میں بھی اِسْتِقَامَت ملے تو **ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع** میں اوّل تا آخِر شِرْکت کرنے بلکہ دوسرے اِسلامی بھائیوں کو بھی لانے کا پکّا اِرادہ کر لیجئے کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اجتماعات میں پابندی سے شریک ہونے والوں کو یوں **دُعائے مدینہ** سے نوازا ہے:

جو پابند ہے اجتماعات کا بھی | میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

9-رات اعتکاف

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دَعْوَتِ اِسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع کی دوسری نشست میں کھانے وغیرہ سے فارِغ ہونے اور سنّت کے مُطابِق سونے سے پہلے وُضُو وغیرہ کی

[1] .... فیضان سنت، آداب طعام، ص ٦٣٠ تا ٦٣١

[2] .... وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص ٣٤٤

[3] .... وسائِلِ بخشش (مرمم)، ص ٣٦٩

ترکیب بنا کر توبہ کے نَوَافِل (صَلٰوۃُ التَّوْبَہ) کی اَدائیگی اور چند مَخْصُوص اَوراد و وظائف پڑھنے کے بعد مَسْجِد میں آرام کی ترکیب کی جاتی ہے اور مَسْجِد میں کھانے و سونے وغیرہ کی چونکہ مُعْتَکِف کے عِلاوہ کسی کو اِجازَت نہیں، لہٰذا دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں مَسْجِد کے آداب کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شریک ہونے والے تمام اِسْلَامی بھائی اِعْتِکَاف کی نِیَّت سے پوری رات مَسْجِد میں بَسَر کرتے ہیں کہ پوری رات کا اِعْتِکَاف کرنے کے بھی بے شُمار فوائد و ثمرات میں سے چند یہ ہیں:

پہلا فائدہ

مَسَاجِد میں بیٹھنا دِین کے اَفْضَل کاموں، پرہیزگاروں کے اَعمال اور مُحْسِنِیْن (یعنی نیک لوگوں) کے بُلَند دَرَجات میں سے ہے اور مَسْجِد میں ہمیشہ مُخْلِص مومن ہی بیٹھا کرتے ہیں۔ **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مَسَاجِد مُومِنِیْن کیلئے باغات کی حَیْثِیَّت رکھتی ہیں، جبکہ مُنَافِق مَسْجِد میں ایسے ہوتا ہے جیسے پنجرے میں کوئی پرندہ قید ہو۔ [۱] فیض القدیر میں ہے: جس نے مَسْجِد سے مَحَبَّت کی یعنی اس میں **اللہ** پاک کی رضا کیلئے اِعْتِکَاف، نَماز، ذِکْرُ **اللہ** اور عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کیلئے بیٹھنے کو عادت بنالیا تو **اللہ** پاک اس سے مَحَبَّت فرمائے گا یعنی اسے اپنی پناہ میں رکھے گا اور اسکی حِفَاظَت فرمائے گا۔ [۲] مَسَاجِد کی انہی برکتوں کے حُصُول کیلئے ہمارے اَسلاف اَکْثَر مَسَاجِد میں تشریف فرما رہتے جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا ابو

---

[۱] .... علم القلوب، باب النیۃ فی جلوس العبد فی المساجد والقعود فیھا، ص ۱۹۴

[۲] .... فیض القدیر، حرف المیم، ۶/۱۱۲، تحت الحدیث: ۸۵۲۴

مسلم خولانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے کہ آپ کَثْرَت سے مَساجِد میں بیٹھا کرتے اور فرماتے کہ یہ عزّت والی جگہیں ہیں۔ ①

مَسْجِد کی مَحبَّت مجھے میرے خُدا دے | صَدْقے میں محمد کے میرے دِل کو لگا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دوسرا فائدہ

دیکھا آپ نے! مَسْجِد میں ٹھہرنا کس قَدْر فضیلت کا باعث ہے۔ چُنَانْچِہ جب ہم بھی ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں رات اِعْتِکَاف کی نِیَّت سے مَسْجِد میں ٹھہریں گے تو جہاں مَسْجِد میں ٹھہرنے کا ثواب پائیں گے، وہیں عشا اور فَجْر کی نمازیں با جَماعَت اَدا کرنے کی سَعادَت بھی پائیں گے کہ عشا اور فَجْر کی با جَماعَت اَدائیگی کی بھی اپنی ہی فضیلت ہے۔ جیسا کہ نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فَجْر کی نماز با جَماعَت ادا کی گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔ ② اسی طرح ایک رِوایَت میں فَجْر و عشا کی نماز جَماعَت کے ساتھ اَدا کرنے والے کے لئے سُرخ یاقُوت کے ایک عظیمُ الشّان مَحَل کی خوشخبری بھی مَرْوِی ہے۔ ③

[١] .... اتحاف السادۃ المتقین، کتاب اسرار الصلاۃ و مھماتھا، فضیلۃ المسجد و موضع الصلاۃ، ۳/۴۶

[٢] ....مسلم، کتاب المساجد... الخ، باب فضل صلاۃ العشاء... الخ، ص۲۳۸، حدیث: ۲۶۰ (۶۵۶)

[٣] ....تذکرۃ الواعظین، الباب الثانی، ص ۷

تیسرا فائدہ

رَحْمتِ خُداوندی سے ہر رات کے پچھلے پہر ایک گھڑی ایسی آتی ہے، جس میں جو دُعا مانگو قبول کی جاتی ہے، چُنانچِہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں شِرْکت اور رات اِعتِکاف کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ وہ سَاعَت ہمیں بھی حاصِل ہو سکتی ہے۔

پچھلی راتیں رحمت ربّ دی کرے بلند آوازہ | بخشش منگن وَالیاں کارن کُھلا اے دروازہ

مختصر وضاحت: اس شعر میں عظیم صوفی بزرگ میاں محمد بخش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس رِوایَت کے مَفْہُوم کو اپنے اَلْفَاظ میں بیان فرمایا ہے کہ **اللہ** پاک ہر رات میں جب پچھلی تہائی باقی رہتی ہے آسمانِ دنیا پر خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے دوں، ہے کوئی مَغْفِرت چاہنے والا کہ اسے بَخْش دوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چوتھا فائدہ

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع کا جب آغاز ہوتا ہے تو اس وَقْت شَبِ جُمُعَہ (جمعرات اور جُمُعَہ کی درمیانی رات) شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ کیونکہ جمعرات کا سورج غروب ہوتے ہی جُمُعہ شروع ہو جاتا ہے اور روایات میں جُمُعَہ اور شبِ جُمُعَہ کے بے شُمار فضائل مَرْوِی ہیں۔ جیسا کہ **نَماز کے اَحْکام** صفحہ 397 پر ہے: جُمُعہ یومِ عید ہے، جُمُعہ سب دِنوں کا سردار ہے، جُمُعہ کے روز جہنّم کی آگ نہیں سُلگائی جاتی، جُمُعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے، جُمُعہ کو بروزِ قِیامَت دُلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا، جُمُعہ کے روز مرنے والا خوش

[1] ......مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین... الخ، باب الترغیب فی الدعاء... الخ، ص ٢٧٤، حدیث: ١٦٨ (٧٥٨)

نصیب مسلمان شہید کا رُتبہ پاتا اور عذابِ قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فرمان کے مُطابِق **جُمُعَہ کو حج ہو تو اس کا ثواب 70 حج کے برابر ہے، جُمُعہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہے۔**[۱] اسی طرح ایک رِوایَت میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشادِ رَحمت بُنیاد ہے: **جُمُعہ کے دِن اور رات میں 24 گھنٹے ہیں اللہ پاک ہر گھنٹے میں ایسے چھ لاکھ اَفراد کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے، جن پر جہنّم کی آگ واجِب ہو چکی ہوتی ہے۔**[۲]

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب[۳]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رات اعتکاف کا جدول ایک نظر میں

1	ہفتہ وار اجتماع کے مَدَنی حلقوں کے آخر میں (یومیہ 50 مدنی انعامات، قُفْلِ مدینہ کارکردگی، ہفتہ وار 8 مدنی انعامات کی) اجتماعی فِکْرِ مدینہ کروائی جائے۔
2	اجتماعی فِکْرِ مدینہ کے بعد "کھانے کے حلقے" لگائے جائیں، رِسالہ **ثواب بڑھانے کے نسخے** سے کھانے سے قبل **اچھی اچھی نیتیں** کروائی جائیں اور رِسالہ **کھانے کا اِسلامی طریقہ** سے سُنّتیں اور آداب بتائے جائیں۔
3	کھانے کے تقریباً 11 منٹ بعد صلوٰۃ التوبہ کے نوافل ادا کئے جائیں۔
4	سونے سے قبل ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے اوراد پڑھے / پڑھائے جائیں۔

[۱] .... مراٰۃ المناجیح، جمعہ کا باب، دوسری فصل، ۲/۳۲۳-۳۲۵ ملتقطاً

[۲] .... جامع صغیر، حرف اللام، ص ۴۷۲، حدیث: ۷۷۲۲

[۳] .... وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص ۷۸

5	سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب بتانے کے بعد وقفہ آرام کیا جائے۔
6	صبح صادق سے کم و بیش 19 منٹ قبل نمازِ تہجُّد کے لئے بیدار کیا جائے۔
7	نمازِ تہجُّد کے بعد مناجات، شجرہ شریف کے اوراد تلاوتِ قرآنِ پاک، اذانِ فَجر کے جواب دینے کی ترکیب کی جائے۔
8	اذانِ فَجر کے بعد مَسْجِد اور اجتماع گاہ کے اطراف کی گلیوں میں صدائے مدینہ کی ترکیب کی جائے اور نمازِ فَجر باجماعت ادا کی جائے۔
9	بعدِ فَجر مَدَنی حلقے میں کم از کم 3 آیات کی تِلاوَت و ترجمہ و تفسیر (خزائن العرفان / نور العرفان / صراط الجنان)، ترتیب وار 4 صفحات فیضانِ سنّت سے درس، منظوم شجرہ شریف اور فاتحہ و ایصالِ ثواب کی ترکیب کی جائے۔
10	اشراق و چاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام، اِخْتِتامِ مجلس کی دعا اور ملاقات (آپس میں سلام و مصافحہ)

ہفتہ وار اجتماع میں سونے سے قبل پڑھے جانے والے اوراد

1	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ 100 مرتبہ	3	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ 100 مرتبہ
2	اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 100 مرتبہ	4	صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد 111 مرتبہ

10- تہجُّد کی سعادت

ہفتہ وار اِجْتِمَاع کی بَرَکت سے تہجُّد بھی نصیب ہوتی ہے کہ جس کی ادائیگی کے مُتَعَلِّق **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: رات کو ضرور قیام کیا کرو کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ، ربّ تعالیٰ کا قُرب پانے کا ذَرِیعَہ اور گُزَشْتَہ گناہوں کو مٹانے اور آئندہ گناہوں سے بچانے والا ہے۔ (1)

(1) ...... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۸۱۲، حدیث: ۳۵۴۹

مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَہَجُّد واجِب یا فَرْض نہیں بلکہ سُنّتِ مُؤَکَّدَہ ہے وہ بھی عَلَی الْکِفَایَہ۔ تَہَجُّد کی بَرَکت سے گناہوں کی عادَت چُھوٹ جاتی ہے، (تَہَجُّد پڑھنا) پہلے کے اَنْبِیا و اَوْلِیا کا طریقہ ہے، لِہٰذا یہ فِطْرَت ہے۔ مَعْلُوم ہوا کہ سارے اَنْبِیا و اَوْلِیا نے تَہَجُّد پڑھی۔[1]

میں پڑھتا رہوں کاش! سارے نَوافِل | تہجد ہو ہر شب ادا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

11- بعدِ فجر مدنی حلقے میں شرکت

بعدِ فَجْر تا اِشْراق و چاشت قرآنِ پاک سے تین آیات کی تِلاوت مع ترجمۂ کنز الایمان شریف اور تفسیر **صِرَاطُ الْجِنَان / خَزَائِنُ الْعِرْفَان / نُوْرُ الْعِرْفَان** سے انہی آیات کی تفسیر دیکھ کر سُنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھنے اور مَنْظُوم شجرہ شریف کے بعد دُعا کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔

بلاشبہ **بعدِ فجر مَدَنی حلقے** کے فوائد و ثمرات کچھ کم نہیں ہیں۔ مَثَلاً **مَدَنی حلقے** میں شریک ہونے والے ان فضائل کے حق دار بن جاتے ہیں جو بَعْدِ فَجْر تا اِشْراق و چاشت ذِکْر میں مَصْرُوف رہنے والوں کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہیں، نیز شجرہ شریف میں مَذْکُور بُزُرگانِ دِیْن کو یاد کرنے سے ان کی مَحَبَّت دل میں پیدا ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقے میں شِرْکَت کی بَرَکت سے قرآنِ کریم کی آیاتِ بیِّنات کی تِلاوَت سننے کے عِلاوہ

[1] .... مراٰۃ المناجیح، باب رات میں اٹھنے کی ترغیب، دوسری فصل، ۲/ ۲۵۸ ملتقطاً

ترجمہ و تفسیر سن کر فہمِ قرآنِ کریم حاصل کرنے کی سَعادت و فضیلت ملتی ہے۔

12- اِشراق وچاشت

ہفتہ وار اِجتِمَاع میں شِرکَت کی بَرَکت سے جُمعہ کے دن طُلوعِ آفتاب کے 20 یا 25 منٹ بعد اِشْرَاق وچاشت پڑھنے کی سَعادَت بھی ملتی ہے۔چُنانْچِہ،

نمازِ اِشْرَاق کی فضیلت کے مُتَعَلِّق **اللہ** کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مَغْفِرَت نشان ہے: جو شخص نمازِ فَجْر سے فارِغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ اِشْرَاق کے نَفْل پڑھ لے اور صِرف خیر ہی بولے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1] اور مرآۃ المناجیح میں شیخ شہابُ الدِّین سہروردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا یہ قول مَنْقُول ہے کہ اس نَماز سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔جو دل کا نور چاہے وہ اِشْرَاق کی پابندی کرے۔[2] اسی طرح چاشت کی نَماز کے مُتَعَلِّق اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحِبِ مِعْرَاج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: جو نمازِ فَجْر اَدا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دُنْیوِی بات نہ کرے اور **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا رہے، پھر چاشت کی چار رکعتیں اَدا کرے تو گُناہوں سے ایسا **پاک وصاف** ہو جائے گا جیسا اس دِن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔[3]

[1] .... ابوداود، کتاب الصلاۃ، التطوع، باب صلاۃ الضحی، ص ٢١١، حدیث: ١٢٨٧

[2] .... مرآۃ المناجیح، چاشت کی نماز کا باب، دوسری فصل، ٢/ ٢٩٩

[3] .... مسند ابی یعلی، مسند عائشۃ، ٣/ ٣٩٤، حدیث: ٤٣٦٤

گناہوں سے مجھ کو بچا یا اِلٰہی | بُری عادتیں بھی چُھڑا یا اِلٰہی [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

13- درود و سلام

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ایک دن حُضُور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اَقْدَس میں نُمایاں تھی، اِرشَاد فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور کہا: آپ کا ربّ فرماتا ہے: کیا آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمَّت میں جو کوئی آپ پر دُرُود بھیجے، میں اس پر 10 بار دُرُود بھیجوں اور جو کوئی آپ پر سلام بھیجے، میں اس پر 10 بار سلام بھیجوں۔ [2]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! درود و سلام کے بے شُمار فضائل ہیں اور ہمارے بزرگ بارگاہِ رِسَالَت میں باادَب کھڑے ہو کر ہدیۂ دُرُود و سلام پیش فرمانے کو اچھا ہی نہیں جانتے بلکہ خود ایسا کیا بھی کرتے تھے۔ جیسا کہ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ مُفْتی محمد امجد علی اَعْظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہارِ شَرِیعَت میں فرماتے ہیں: بَوَقْتِ ذِکْرِ وِلادَت قیام کیا جاتا ہے یعنی کھڑے ہو کر دُرُود و سلام پڑھتے ہیں، عُلَمائے کرام نے اس قیام کو مُسْتَحْسَن (یعنی اَچھّا) فرمایا ہے۔ کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھنا بھی جائز ہے۔ [3] اور ان کے مُتَعَلِّق مَنْقُول ہے کہ آپ کا یہ مَعْمُول تھا کہ بعد نمازِ جُمُعَہ بِلا ناغہ 100 بار دُرُودِ رَضویّہ (یعنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی

---

[1] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ١٠٠

[2] ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی، ص ٢٢٢، حدیث: ١٢٩٢

[3] ...... بہار شریعت، مجالس خیر، ٣ / ٦٤٥

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ) پڑھتے۔ حتّٰی کہ سفر میں بھی جُمُعہ ہوتا تو نمازِ ظُہر کے بعد دُرُودِ رَضویّہ نہ چھوڑتے، چلتی ہوئی ٹرین میں کھڑے ہو کر پڑھتے۔ ٹرین کے مُسافِر اِس دِیوانگی پر حیرت زدہ ہوتے مگر اِنہیں کیا مَعْلُوم!

دیوانے کو تحقیر سے دیوانہ نہ کہنا | دیوانہ بہُت سوچ کے دیوانہ بنا ہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کی تنظیمی اہمیت

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتِمَاع عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار 5 مَدَنی کاموں میں ایک اَہم ترین مَدَنی کام ہے۔ دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اوائل میں صِرف یہی مَدَنی کام ہوتا تھا، بقیہ مدنی کام بعد میں شروع ہوئے۔ یہ ایسا مَدَنی کام ہے، جس کی مَضْبُوطی سے شہر کے بقیہ مَدَنی کاموں کی مَضْبُوطی کا اَندازہ لگایا سکتا ہے۔ ❁ **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شُرَکا کی تعداد بڑھتی ہے تو اِسْلَامی بھائیوں کے حوصلے بلند ہوتے ہیں ❁ مَدَنی قافلوں، مَدَنی اِنْعَامات کے عاملین کی تعداد بڑھتی ہے ❁ **دِینی کتب و رسائل کے مطالعے** کا ذِہن بنتا ہے، مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کُتُب و رسائل کی فَروخْت بڑھتی ہے ❁ باہمی رابِطہ بڑھتا ہے ❁ دعوتِ اِسْلَامی کے بارے میں لوگوں کا حُسنِ ظن بھی بڑھتا ہے ❁ اگر خدانخواستہ **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** کی تعداد میں کمی ہوتی ہے تو سارا کچھ اس کے برعکس ہو سکتا ہے۔ اسی طرح **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** کے شرکا سے ہمیں دعوتِ اسلامی کے مُخْتَلِف شعبہ

[1] .... تذکرۂ صدر الشریعہ، ص ۳۳

جات اور مَدَنی کاموں کے لئے نئے نئے اِسلامی بھائی بھی ملتے ہیں ۞ پہلے سے مَدَنی کام کرنے والے **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** میں شِرْکت سے نیا جذبہ اور ولولہ پاتے ہیں۔ یُوں بِلاشبہ **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** کو مَدَنی کاموں کے لئے پاور ہاؤس (Powerhouse) کہا جا سکتا ہے۔

سنتوں کی لُوٹنا جا کے متاع | ہو جہاں بھی سنتوں کا اجتماع [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت باعثِ رضائے امیر اہلسنّت

ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں شِرْکت شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی رضا کے حُصُول کا باعِث ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں شِرْکت کرنے والے اِسْلَامی بھائیوں کے مُتَعَلِّق فرماتے ہیں: **جو اسلامی بھائی ہفتہ وار اِجْتِمَاع کیلئے رات اِعْتِکاف کرتے اور صُبْح اِشْرَاق و چاشت کے نوافل کی ادائیگی کے بعد صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپَس ہوتے ہیں، وہ دَعْوتِ اِسْلَامی کا عطر ہیں۔** چُنانچِہ یاد رکھئے ! اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہفتہ وار اِجْتِمَاع کی اَہَمِیَّت کے پیشِ نَظر بار بار اس میں شِرْکت کی تاکید فرماتے رہتے ہیں وہیں شریک ہونے والوں کو بھی بے حد پسند فرماتے ہیں۔ لِہٰذا ہم بھی پکّی نیّت کرتے ہیں کہ جب تک صِحَّت و زِنْدَگی رہی، دَعْوتِ اِسْلَامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں کبھی بھی ناغہ نہ کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بِالْخُصُوص وہ اِسْلَامی بھائی! جو ذرا سے دَرْدِ سر یا مَعْمُولی سی مَصْرُوفِیَّت کو عُذْر بنا کر سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں شِرْکت کی سَعَادَت سے مَحْرُوم رہ جاتے ہیں، ان کی

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۵۷

ترغیب اور سُستی دُور کرنے کیلئے اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ طیبہ کا یہ اَنْمول واقعہ پیشِ خِدْمَت ہے کہ ایک بار آپ کو سَخْت بُخار ہو گیا اور اس کے باوُجُود آپ لِحاف اوڑھ کر سُنّتوں بھرے ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں شریک ہوئے۔ اے کاش! اِن کے صدقے ہم پر بھی کرم ہو جائے، ہماری سُستیاں اور غفلتیں دُور ہو جائیں۔

سدا پیر و مرشِد رہیں مجھ سے راضی | کبھی بھی نہ ہوں یہ خفا یاالٰہی
بنادے مجھے ایک در کا بنادے | میں ہردم رہوں باوفا یاالٰہی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کی انتظامی مجالس اور ذمہ داریاں

مَجلِس ہفتہ وار اجتماع 3 سے 5 اَرکان پر مُشْتَمِل بنائی جاتی ہے۔ جس میں حَسْبِ ضَرورت نگرانِ کابینہ کی مُشاوَرَت سے تعداد میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ مَجلِس کے تحت دَرْج ذیل **ذیلی مَجالِس وذِمَّہ داران** کا تقرُّر ہوتا ہے۔ جبکہ بڑے شہروں میں اِجْتِمَاع کے انتظامات کے لئے ہر کام پر مَجلِس اور چھوٹے شہروں میں ایک ذِمّہ دار مُقرَّر ہوتا ہے۔

	مَجلِس	ذِمَّہ داریاں
.1	جَدْوَل وپابندیِ اَوقات	**قاری، نعت خواں** اور **مُبلِّغ** کا جَدْوَل بنانا، تِلاوَت و نعت و بیان کی پرچیاں بنا کر متعلقہ ذِمّہ دار کو کم از کم **7 دن قبْل** مُطَّلع کرنا۔ نیز مائک کی ذمہ داری بھی اسی مجلس کے سُپُرد ہے۔
.2	مَجلِس حفاظتی	اِجْتِمَاع گاہ بالخُصُوص داخلی دروازوں اور اس سے مُتَّصِل مقامات پر اور

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۱

دائیں بائیں گھومنے پھرنے والوں پر نظر رکھنا اور ضرورتاً دھاتی سُراغ رساں آلے (Metal Detector) کے ذریعے مُکمَّل جسمانی تلاشی لینا۔	اُمور	
اسپیکرز وغیرہ کے مُناسِب و بوقت ضَرورت و دُرُست اِستِعمال کا خیال رکھنا، پارکنگ، اِجتِماع گاہ اور قریبی راستوں، وُضُو خانے اور اِستِنجا خانوں میں روشنی کا مُناسِب اِنتِظام کرنا۔ بجلی فیل ہونے کی صُورَت میں جنریٹر مع آپریٹر / یو پی ایس (Generator /U.P.S) کی ترکیب بنا کر رکھنا، گرمیوں میں پنکھوں (Fans) کا مُناسِب اِنتِظام کرنا، اِجتِماع شروع ہونے سے پہلے ضرورتاً گرمیوں میں فرش کو پانی سے دھو کر ٹھنڈا کرلینا جبکہ سردیوں میں ہیٹر (Heater) چلا کر گرم کرلینا۔	ساؤنڈ، لائٹ، پنکھے	.3
وُضُو خانہ واستنجا خانہ پر پانی کی مسلسل فراہمی، موٹر سے پانی پورا نہ ہونے کی صورت میں پانی کا مُتَبادِل اِنتِظام کرنا، خراب یا Leak ٹونٹیوں کو مرمّت یا تبدیل کروانا۔ اِستنجا خانے میں صفائی کے ساتھ ساتھ روشنی اور لوٹوں کا انتظام بہتر بنانا۔	وُضو خانہ واِستنجا خانہ	.4
اِجتِماع گاہ اور مَسجِد کی صفائی کا خوب خیال رکھنا، دریاں اور چٹائیاں ترتیب کے ساتھ بچھانا، میلی دریاں پہلے ہی سے دُھلوا لینا، ضَرورتاً اِجتِماع گاہ اور مَسجِد کے اطراف کی صفائی کے علاوہ پانی کا چھڑکاؤ بھی کروانا، اِجتِماع کے اِختِتام پر دریاں تہہ کر کے اور بکھری ہوئی چیزیں سمیٹ کر مَخصُوص جگہوں پر مَحفُوظ کرنا۔	مَسجِد صفائی و دریاں	.5
بستوں، وضو خانہ، مَسجِد کی چھت، ملحقہ کمروں یا مَصرُوفِ گفتگو اسلامی بھائیوں کو نہایت نرمی و شَفقَت سے سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں شِرکت	مَجلِس خیر خواہ	.6

		کروانا، مَدَنی مُنّوں کو دورانِ اجتماع شور مچانے، شرارتیں کرنے، اِدھر اُدھر ٹولیاں بنا کر گھومنے سے بغیر شور کئے نرمی وشَفْقَت سے مَنْع کرنا۔
.7	پانی کی سبیل	ضَرورت کے مُطابِق مُناسِب مَقامات پر پانی کی سبیل لگانا
.8	مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ/بستہ	مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی جُملہ کتب ورسائل وغیرہ کی بستے پر فراہمی اور ذِکْر ودعا سے قَبْل دیگر اعلانات کے علاوہ ان رسائل وکُتُب کی خریداری کے لئے اِسْلامی بھائیوں کی ذہن سازی، بستوں پر غیر شَرْعی وغیر اَخلاقی لٹریچر اور غیر معیاری مُضرِ صِحّت کھانے پینے کی چیزوں کی فَروخْت پر کڑی نظر رکھنا۔
.9	پارکنگ	پارکنگ کیلئے ہر ایک گاڑی کے لئے ٹوکن جاری کر کے چاک سے ہر گاڑی / سائیکل / موٹر سائیکل پر ٹوکن نمبر لکھنا، ٹوکن گم ہو جانے پر متعلقہ نگرانِ حلقہ / نگرانِ علاقائی مُشَاوَرت کے ذریعے ترکیب بنانا، گاڑیوں اور سائیکلوں کو ترتیب سے کھڑا کرنا تاکہ آمدورفت میں رُکاوٹ نہ ہو، پارکنگ ایریا کی حدبندی کرنا، بلکہ داخلی وخارجی راستے الگ الگ بنانا۔
.10	جُوتے رکھنے کی جگہ	جوتے رکھنے کیلئے چوکیاں (Racks) بنا کر ترتیب سے جوتے رکھنا، ہر ایک جوتے کے لئے ٹوکن جاری کرنا۔
11	مُختَلِف شعبہ جات کے بستے	ہر بستے کی جگہ مَخْصُوص کرنا، بلکہ ممکنہ صورت میں پینا فلیکس بینر یا بورڈ لگانا۔ نیز اِسْلَامی بھائیوں سے رابطے میں آسانی کیلئے مختلف تنظیمی ذِمّہ داران کے بیٹھنے کی جگہ بھی مَخْصُوص ہونا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے متعلق مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

1 جمعرات کا جدول صرف ہفتہ وار اجتماع کا ہی نہ ہو بلکہ دن کے وقت بھی تنظیمی مصروفیات رکھیں۔ [1]

2 اراکینِ شوریٰ وَاراکینِ کابینہ مُختَلِف شہروں کے ہفتہ وار اِجتماعات میں بیانات کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی کاموں کی دھوم مچ جائے گی۔ [2]

3 اگر ذِمَّہ داران ہفتہ وار اجتماع میں بروقت آئیں گے تو دیگر اِسلَامی بھائی بھی اس کے عادی ہو جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ [3]

4 ہمیں ہفتہ وار اجتماع اور دیگر مدنی کاموں کو اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سوچ کے مُطابِق سرانجام دینا ہے۔ [4]

5 ہفتہ وار اجتماع میں تمام ذِمَّہ داران بالخصوص اراکینِ کابینہ و اراکینِ شوریٰ اجتماع والی مسجد میں نمازِ مغرب ادا کریں اور عوام کے درمیان بیٹھ کر اگلی صفوں میں اجتماع میں شِرْکت کرکے سراپا ترغیب بن جائیں۔ [5]

---

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۲ تا ۲۴ جمادی الاوّل ۱۴۲۸ھ، 10 تا 12 جون 2007ء

[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۱ تا ۲۵ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۸ھ، 30 نومبر تا 4 دسمبر 2007ء

[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳، ۲۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ، 11 تا 12 دسمبر 2009ء

[4] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۲۰ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ، 2 تا 7 مارچ 2010ء

[5] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۹ جمادی اولیٰ تا ۴ جمادی اخریٰ ۱۴۳۱ھ، 13 تا 17 مئی 2010ء

6 متعلقہ ذِمَّہ داران کو از خود ہفتہ وار اجتماع کے اِنتظامات و مجالس کی تکمیل وغیرہ کی ترکیب کرنی چاہئے۔[1]

7 ہفتہ وار اجتماع میں بس / ویگن میں آئیں تو مَسْجِد سے کچھ پہلے ہی اسٹاپ پر اُتر کر پیدل اجتماع گاہ میں پہنچیں تاکہ راستے بھر دعوتِ اسلامی کی تشہیر ہو۔[2]

8 ہفتہ وار اجتماع میں فِیْ سَبِیْلِ اللہ وَقْت دینے والے **مجلس حفاظتی اُمور** کے اِسْلَامی بھائیوں کی تَرْبِیَت کی جائے، انہیں فعّال کیا جائے، نگرانِ کابینہ ان کا مدنی مشورہ کریں۔[3]

9 ہفتہ وار اجتماع مَدَنی کام کو اُٹھانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔[4]

10 **ہفتہ وار اجتماع** (اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں) اور نمازِ جُمُعہ کے اجتماعات، مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کا لٹریچر (Literature) مثلاً کتب و رسائل وغیرہ فَروخْت کرنے کے بہترین مقامات ہیں۔[5] چُنانْچِہ نگرانِ کابینہ و ذِمَّہ داران تمام ہفتہ وار اجتماعات میں مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے بستے لگوائیں۔[6] بڑے شہروں کے ہفتہ وار اجتماعات میں حَسْبِ ضَرورت مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے بستے بڑھا دیئے جائیں۔[7] مگر ہفتہ وار اِجتِمَاع کے بیان کے دوران مَکْتَبَۃُ

[۱] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۴ رجب تا یکم شعبان ۱۴۳۱ھ، 7 تا 14 جولائی 2010ء
[۲] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۲۰ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ، 2 تا 7 مارچ 2010ء
[۳] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 2 تا 5 ذوالقعدۃ الحرام 1437ھ، 6 تا 9 اگست 2016ء
[۴] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۱ جمادی اولیٰ ۱۴۲۸ھ، 9 جون 2007ء
[۵] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ، 1 تا 5 فروری 2008ء
[۶] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۵ تا ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ، 8 تا 13 اگست 2008ء
[۷] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 محرم ۱۴۳۷ھ، نومبر 2015ء

اَلْمَدِینَہ کا بستہ نہ کھولا جائے۔[1] نیز دیگر بستے والوں کا مدنی مَشْوَرہ کر کے دورانِ بیان بستہ بند رکھنے کی ترغیب دلائی جائے، سختی کی اِجازَت نہیں۔[2]

11 اپنے ذِمّہ داران میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں بِالْخُصُوص ہفتہ وار اجتماع میں شِرْکَت کا ایسا جذبہ پیدا کریں کہ کبھی بھی حالات و موسم وغیرہ کی تبدیلی ان پر اَثر انداز نہ ہو سکے۔[3]

12 دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں شَرْعی اور تنظیمی رَاہ نُمائی کیلئے ایک مَجلِس بنائیے، جس میں کم از کم ایک **مَدَنی عالِم** ضَرور شامِل ہوں، یہ مَجلِس اِجتِمَاع میں اوّل تا آخِر شِرْکَت کر کے بِالْخُصُوص بیان و دُعا کی شرعی و تنظیمی تفتیش کرے۔[4]

13 ہفتہ وار اِجتِمَاع کے بعد والے حلقوں کو مَضْبُوط کیجئے۔[5]

14 ہفتہ وار اجتماعات وغیرہ میں اگر آنے والوں کا رَش ہو تو تلاشی (Search) لینے والوں کی تعداد بڑھا دیں۔ یاد رہے! جسم کی تلاشی (Body Searching) ہاتھ سے نہیں دھاتی سُراغ رساں آلے (Metal Detector) سے کی جائے، ہاتھ سے تلاشی کی اِجازَت نہیں۔ تلاشی (Body Searching) نگرانِ کابینہ / نگرانِ کابینات کی

---

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 محرم ۱۴۳۷ھ، نومبر 2015ء

[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 محرم ۱۴۳۷ھ، نومبر 2015ء

[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ، 1 تا 5 فروری 2008ء

[4] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ، 1 تا 5 فروری 2008ء

[5] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۹ تا ۲۴ ربیع الاوّل ۱۴۲۹ھ، 28 مارچ تا 2 اپریل 2008ء

اِجازت سے ہی ہو گی۔ [۱]

15 ہفتہ وار اجتماع، **مدنی مذاکرہ اِجتِماع** (OB Van/ڈویژن سطح پر ہونے والا اجتماعی مدنی مذاکرہ)، بڑی راتوں کے اجتماعِ ذِکر و نعت، مدنی مشورے اور ذِمہ داران و عاشقانِ رسول کے دیگر سُنّتوں بھرے اجتماعات وغیرہ سب میں ذِمَّہ داران کو نئے نئے اسلامی بھائیوں سے خود آگے بڑھ کر مُلاقات اور انفرادی کوشش کرنی چاہئے۔ [۲]

16 ہفتہ وار اجتماع میں کھڑے ہو کر بیان کیجئے، صوفہ بلکہ کُرسی بھی اِستِعمال نہ کریں۔ [۳]

17 اگر مَدَنی مَرکَز (فیضانِ مدینہ) میں مطلوبہ سامان مَوجُود ہو تو کرائے کا سامان ہرگز نہ لیا جائے، بِلاشُبہ سادگی میں عَظَمت ہے۔ [۴]

18 دعوتِ اسلامی کے تمام مَدَنی کاموں اور اجتماعات میں سادگی اور اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اندازِ حکیمانہ اپنائیے کہ اچھوں کی نَقْل بھی اچھی ہوتی ہے۔ [۵]

19 اگر کسی شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں کمزوری ہو تو نگرانِ کابینہ جائزہ لے کر اِس کا اِزالہ کریں۔ [۶]

---

[۱] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۹تا۲۴ربیع الاوّل ۱۴۲۹ھ، 28مارچ تا2اپریل 2008ء

[۲] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶تا۲۰جمادی اولیٰ ۱۴۲۹ھ، 23تا27مئی 2008ء

[۳] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶تا۲۰جمادی اولیٰ ۱۴۲۹ھ، 23تا27مئی 2008ء

[۴] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶تا۲۰جمادی اولیٰ ۱۴۲۹ھ، 23تا27مئی 2008ء

[۵] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳تا۲۷محرم الحرام ۱۴۲۹ھ، 1تا5فروری 2008ء

[۶] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۵تا۱۰شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ، 8تا13اگست 2008ء

20 مَجلِس اَطراف گاؤں بِالْخُصُوص اپنا کردار ادا کرے کہ گاؤں کے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے کے انتظامات، انکے ساتھ سفر اور بعد میں مسلسل ان سے رَابِطہ رکھنے کی ترکیب کرے۔ [۱]

21 مَدنی مشوروں اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ میں **اپنا اپنا کھائیں** اور لحاف ساتھ لائیں، اگرچہ لنگرِ رضویہ کی ترکیب ہوتی بھی ہو۔ [۲]

22 مدنی مذاکرے اور ہفتہ وار اِجتِمَاع کے دوران کسی قسم کا کوئی تنظیمی کام کرنے کی اِجازَت نہیں، ہر ذِمَّہ دار کی شِرْکت (اوّل تا آخر) لازمی ہے۔ [۳]

23 جو ہفتہ وار اجتماع تعداد کے لِحاظ سے کمزور ہیں بِالْخُصُوص اُنہیں مضبوط کرنے کے لئے نگرانِ کابینہ یا رکنِ کابینہ یا چند اراکینِ کابینہ مل کر اِجتِمَاع گاہ کے اطراف میں جمعرات کو عَصْر کے بعد مدنی دورہ کرکے لوگوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لے کر آئیں، انتظامات میں جو کمزوری ہے اُس کو بہتر کریں، اپنی کابینہ کے اچھے مبلغین کے بیانات کروائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِجتِمَاع مَضْبُوط ہو جائے گا۔ [۴]

24 جس مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہو، وہ جمعرات کو عَصْر کی نَماز کے بعد اِجتِمَاع والی مَسْجِد / مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) کے اطراف میں سُنّتوں بھرے اِجتِمَاع کی دعوت

---

[۱] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۵ تا ۶ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، 5،6 اکتوبر 2008ء

[۲] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۲ تا ۲۷ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۹ھ، 21 تا 26 نومبر 2008ء

[۳] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، 16 تا 20 مئی 2014ء

[۴] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، 16 تا 20 مئی 2014ء

دے اور رات اِعتِکاف، بعدِ فجر مدنی حلقہ، اِشراق و چاشت تک مُکمَّل شِرکت کرے۔[۱]

25 پاکستان انتظامی کابینہ مکتب سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع کا جو بیان میل کیا جاتا ہے، مُبلِّغین کو چاہئے کہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ قدرے بلند آواز سے اوّل تا آخر اس کا مُطالَعہ کریں اور بیان کرتے وَقت اس کا انداز مَحض دیکھ کر تحریر پڑھنے کا نہ ہو بلکہ بیان کا انداز ہونا چاہئے۔[۲]

26 ہفتہ وار اِجتِماع میں اطراف گاؤں / جامعاتِ اہلسنّت سے آنے والے اسلامی بھائیوں کی سواری کا اِنتِظام اور لنگرِ رضویہ کی بھی ترکیب کی جائے۔[۳]

27 اراکینِ شوریٰ، نگران کابینات و نگرانِ کابینہ جمعرات کو کسی شہر کے ہفتہ وار اِجتِماع میں بیان کریں اور جُمُعہ کی صُبح ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کریں، جس شہر سے مدنی قافلہ روانہ ہو وہاں پیشگی اِطِّلَاع ہو تیاری ہونی چاہئے، جس مقام پر مدنی قافلہ جائے، وہاں آخری دن (اتوار کو) بعدِ عشا بیان کی ترکیب کریں۔ ہر ہفتے یہی ترکیب رہے تو مدینہ مدینہ۔[۴]

28 اجتماعات کے بہت فوائد ہیں، دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا آغاز ہفتہ وار اِجتِماع سے ہوا، ذِمہ داران اپنے گھر والوں کو ہفتہ وار اِجتِماع میں شِرکت کروایا کریں

[۱] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۵ھ، 4 تا 7 ستمبر 2014ء
[۲] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۵ھ، 4 تا 7 ستمبر 2014ء
[۳] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۵ھ، 4 تا 7 ستمبر 2014ء
[۴] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ، 27 تا 30 اپریل 2015ء

۞ آپ اِجتِماع میں جسمانیت (شرکا کی تعداد) بڑھائیں، کوئی نیک جسم آگیا تو روحانیت بھی بڑھ جائے گی (کیونکہ جہاں چالیس مُسلمان صالِح (یعنی نیک) جمع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔[1] ۞ جو ہفتہ وار اِجتِماع میں اچھی اچھی نیتیں کر کے، با ادب، باوُضو، اِہتِمام کے ساتھ، صاف ستھرے کپڑے پہن کر، تیل اور خوشبو لگا کر، حسنِ اعتقاد، خلوص اور للّٰہیت رکھتے ہوئے شِرکَت کرے تو اسے ضرور رُوحانیت نصیب ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُود شریف

(1) **شبِ جُمُعہ کا دُرود:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔ بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمُعہ (جُمُعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا، موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

(2) **تمام گناہ معاف:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ حضرت سیِّدُنا اَنَس

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۱۸۴

[2] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، 16 تا 20 مئی 2014ء

[3] ...... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۸۳ - ۸۴ ملتقطًا

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایَت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ①

(3) **رحمت کے 70 دروازے:** صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد۔ جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ②

(4) **چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ۔ حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ ③

(5) **قُربِ مصطفٰے:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہ۔ ایک دن ایک شخص آیا تو حُضور اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ ④

(6) **دُرُودِ شَفاعت:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ

① ...... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٣٧

② ...... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ... الخ، ص ١٣٨

③ ...... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ٨٢

④ ...... القول البدیع، الباب الاول، الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ ﷺ، ص ٥٧

الْقِیَامَۃ۔ شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعَت واجِب ہو جاتی ہے۔ (۱)

ہفتہ وار اجتماع میں پڑھی جانے والی 2 دُعائیں

ایک ھزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (۲)

گویا شبِ قدر حاصل کرلی! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم۔ (۳) فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔ (۴)

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے کے 22 حروف کی نسبت سے ہفتہ وار اجتماع میں آنے والی بسوں/ویگنوں کی ترکیب کے 22 مدنی پھول

(1) ہر حلقے سے اگر سُواری (بس یا ویگن وغیرہ) کا بندوبست کیا جائے تو زیادہ تعداد میں

۱......الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ص۵۲۶، حدیث: ۳۰

۲......مسند شامیین، معاویۃ عن جعفر بن محمد، ۱۹۶/۳، حدیث: ۲۰۷۰

۳......یعنی خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔

۴......تاریخ مدینۃ دمشق، ۸۳۰۲-یزید بن عبد اللہ ابو خالد السراج، ۲۷۶/۶۵

اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سُواری کا بندوبست کرنے کے لئے مَدَنی عطیات کی ترکیب بنانا ضَروری ہے اوراس کے لئے اہلِ مَحبَّت مخیر حضرات سے ماہانہ یا ہفتہ وار کی ترکیب کیجئے نیز کچھ نہ کچھ اپنی جیب سے اور ہر ہفتے بس یا ویگن کے ذریعے اِجتماع میں آنے والوں سے بھی ترکیب بنایئے۔

2 اجتماع میں انفرادی طور پر جانے کے بجائے اکٹھے ہو کر قافلے کی صورت میں شرکت کیجئے، خواہ آپ کا حلقہ فیضانِ مدینہ / اجتماع گاہ کے قریب ہی کیوں نہ ہو۔ اپنے حلقے کی کسی ایک مَسْجِد میں وقْتِ مقررہ پر جمع ہو جائیں، ذِمہ داران آپس میں طے کرلیں کہ کون کس اسلامی بھائی کو ساتھ لائے گا۔

3 اجتماع میں روانہ ہونے سے پہلے جو اسلامی بھائی جمع ہو جائیں، ان کو فارغ نہ رہنے دیجئے بلکہ مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) کا سلسلہ جاری رکھیے۔

4 اگر بس / ویگن کا سفر ہو تو ایک اسلامی بھائی کو نگران، 2،12 پر ایک ذِمَّہ دار اور ایک نئے اور ایک پُرانے یعنی 2،2 کو آپَس میں رفیق بنادیجئے، یہ ترکیب واپسی تک قائم رکھئے۔

5 ڈرائیور و کنڈیکٹر پر انفرادی کوشش کیجئے اور دورانِ سَفَر بیان یا مَدَنی مُذاکَرہ کی کیسٹ (آڈیو / ویڈیو) / میموری کارڈ وغیرہ حَسْبِ مَوْقَع تحفۃً دیجئے اور سننے سنانے کا ذِہن بنایئے۔

6 گاڑی (بس / ویگن) والا اہلِ مَحبَّت ہوا تو کافی معاون و مدد گار ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، دورانِ اجتماع اِسے گاڑی میں ہی بیٹھے رہنے کے بجائے، ترغیب دِلا کر اِجتماع میں شریک کروایئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آیندہ بس / گاڑی کے سفر میں کافی سہولت رہا کرے گی۔

7 بس / گاڑی مُفت چلانے کے بجائے شرکائے اجتماع کوراہِ خدا میں خرچ کرنے کے ثواب کی ترغیب دِلاکر کرایہ اکٹھا کیجئے، جو دے، لے لیں اور جو نہ دے، اُسے اس انداز سے ترغیب دِلائیے کہ اس کی دِل آزاری نہ ہو۔

8 جو اسلامی بھائی زیادہ کرایہ دیں، اُن سے اختیارات لے لیجئے (یہ رقم اگلے ہفتے کام آجائے گی، البتہ اجتماع میں آتے ہی یہ رقم مجلسِ مالیات کے متعلقہ ذمہ دار کو جمع کروادی جائے)۔ **اختیارات کے محتاط الفاظ: آپ اجازت دے دیجئے کہ آپ کا چندہ دعوتِ اسلامی جہاں مُناسِب سمجھے وہاں نیک و جائز کام میں خَرْچ کرے۔**[1] یہ اَلْفَاظ سُن کر دینے والا **ہاں** کہہ دے یا کسی طرح بھی آپ کی بات سے مُتَّفِق ہو جائے تو اب ہر طرح کے نیک و جائز کام میں اِستعمال کرنے کی شرعاً اجازت مل جائے گی۔[2]

9 دورانِ سفر سُواری کی دُعا اور دِیگر دُعائیں بُلَند آواز سے پڑھائیے اور اِجتِمَاع میں اوّل تا آخر شِرْکَت (تِلاوَت، نعت، بیان، ذِکْر و دُعا، صلوٰۃ و سلام، رات اِعتِکاف، اِشْراق و چاشت اور صلوٰۃ و سلام) کی ترغیب دِلائیے۔

10 دورانِ سَفَر ہنسی مذاق، شوروغُل اور دیگر غیر سنجیدہ حرکات سے پرہیز کرنے کا ذِہْن دیجئے۔

11 مَدَنی مُنّے اپنے والِد صاحب / بڑے بھائی کے ہمراہ ہی شرکت کریں۔

---

[١] ...... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص ٦٠

[٢] ...... تفصیل کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 100 صَفحات پر مشتمل کتاب **چندے کے بارے میں سوال جواب** صَفْحَہ 59 تا 61 ملاحظہ کیجیے۔

⓬ گاڑی کے آنے میں تاخیر ہو جائے تو راہِ خُدا میں صُعُوبتیں برداشت کرنے کی فضیلت بتا کر صَبْر کی تلقین فرمایئے اور ڈرائیور کو جلی کٹی سُنانے کے بجائے آیندہ وَقْت پر آنے کی اِلتجا کیجئے۔ گاڑی والے سے رابطہ کرنے کے لئے **کسی ایک کو ذِمّہ دار** مُقرَّر کر دیا جائے، جو اجتماع والے دن یاددہانی بھی کروادے اور اُس کے آنے کا معلوم بھی کرلے۔

⓭ اگر گاڑی نہ آئے تو ہاتھوں ہاتھ مُتَبادِل ترکیب فرمالیجئے۔

⓮ تعداد زیادہ ہونے کی صُورَت میں نئے اسلامی بھائیوں کو سیٹوں پر بٹھایئے اور خود کھڑے ہو کر سفر کیجئے۔ (اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دَعْوَتِ اِسْلامی کے اَوائل میں مُخْتَلِف مَدَنی دوروں میں ایسا کرتے رہے ہیں۔)

⓯ اجتماع میں پہنچنے پر گاڑی ایسی جگہ کھڑی (Park) کیجئے کہ پیدل چلنے والوں یا اَہْلِ محلّہ کو اِیذا ہو نہ گاڑی واپس نکالنے میں زیادہ دیر اِنتِظار کرنا پڑے۔

⓰ اجتماع سے ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلوں کے مُسافِر بننے والوں کا زادِ راہ (لحاف و بیگ وغیرہ) بس / ویگن میں ہمراہ لیتے آیئے اور دیگر اِسلَامی بھائیوں کو بھی مَدَنی قافلے کی ترغیب دِلایئے۔

⓱ گاڑی کی چھت، پائیدان یا سیڑھیوں پر سَفَر نہ کروایئے۔ قانوناً بھی اسکی اِجازت نہیں۔

⓲ واپسی پر اجتماع میں ہونے والے بیان کے مَدَنی پھول دُہرایئے۔

⓳ ہفتہ وار اجتماع کے علاوہ **بڑی راتوں** کے **اجتماعِ ذکر و نعت** وغیرہ کیلئے بھی بسوں / ویگنوں کی ترکیب بنایئے۔

⓴ بس / ویگن پر نمایاں جگہ پر آگے یا پیچھے بینر لگایئے۔

21 **بینر کا نمونہ:** بینر میں خطبے کے بغیر مواد لکھا جائے۔ بینر پر مدنی چینل کا مونوگرام بھی ہو اور یہ تحریر لکھی ہو:

دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع ہر جمعرات فیضانِ مدینہ / (یہاں مسجد کا نام لکھیں) میں ہوتا ہے، شرکت فرمایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

22 موسم کے مُطابِق لحاف اور کھانے کا ڈبہ (Tiffin) ساتھ لایئے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں کو بھی کھانے میں شامل کرکے ان پر انفرادی کوشش کیجئے اور اس کی دیگر ذِمہ داران کو بھی ترغیب دِلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے انیس حروف کی نسبت سے خیر خواہ کے 19 مدنی پھول

(اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ اطمینان سے درس و بیان سنیں تو ان مدنی پھولوں کے مُطابِق مسلمانوں کی خیر خواہی فرمائیں اسلامی بہنیں ضَرور تاَترمیم کر کے برکتیں لُوٹیں)

1 ہر ذیلی مُشاوَرت کا نگران اپنے یہاں کی ہر **مَسْجِد میں ایک ایک خیر خواہ** مُقرّر کر کے انکی مَدَنی ترْبِیَت بھی کرے اور نگرانی بھی کہ جس کسی کام کی پوچھ گچھ اور حوصلہ افزائی نہ کی جائے، وہ سُست ہو کر بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔

2 خیر خواہ جتنا **عُمر رسیدہ، نرم گو اور مِلنسار** ہو اُتنا ہی مُفید ثابت ہو گا۔

3 **ہفتہ وار اجتماع، مسجد و چوک درس، بڑی رات کا اجتماعِ ذِکر و نعت بلکہ اگر مَسْجِد میں** جَماعَت کا وقت قریب آ گیا ہو اور اسلامی بھائی مُنْتَشِر یا باتوں میں مَشْغُول نَظر آئیں تو **"خیر خواہی"** فرمائیں۔

4 **ہفتہ وار اجتماع میں 2 خیر خواہ**، دروازے پر موجود رہیں (شرکا کی تعداد کے مُطابِق مَثَلاً بابُ المدینہ کراچی میں 12) آنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے پُر تپاک طریقے پر مِلیں، نیز سَعادَت سمجھتے ہوئے سُنّتیں سیکھنے کے لئے تشریف لانے والوں کی جُوتیاں اُٹھائیں اور حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ایسی جگہ رکھیں کہ اب شیطان اگر سُستی دِلائے بھی تو ناکام ہو۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو آپ خود ہی اپنے ہاتھ سے جُوتیاں دروازے تک پہنچائیں اور آیندہ تشریف لانے کی بھرپور درخواست کریں مگر ایسی بھی زبردستی نہ کریں کہ آئندہ دُور سے دیکھ کر ہی راستہ بدل دے۔

5 خیر خواہ کی بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ کوئی بھی سُننے اور سیکھنے سے محروم نہ رہے کہ حضرت سَیِّدُنا کعبُ الاحبار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: اگر عُلَما کی مجالس کا ثواب لوگوں پر ظاہِر ہو جائے تو وہ اس پر ایک دوسرے سے لڑیں حتی کہ ہر حُکُومَت والا اپنی حُکُومَت اور ہر دکاندار اپنی دکان کو ترک کر دے۔ [1]

6 فرض و سُنَن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مُناسِب آواز میں 3،3 بار پُکارے: **جو اسلامی بھائی نماز سے فارِغ ہو چکے ہیں، وہ نمازیوں کا خیال رکھتے ہوئے قریب قریب**

[1] ...... احیاء علوم الدین، کتاب ترتیب الاوراد ... الخ، بیان اوراد اللیل، ۱/ ۴۶۳

تشریف لائیں۔

7 جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمْرَد نہ ہوں تو) ان کی پُشت پر نہایت ہی **نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر** عاجزانہ لہجے میں قریب آنے کی درخواست کریں۔

8 جو جارہے ہوں، ان کو پہلے سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی اِلتجاء کریں۔

9 درس وغیرہ ہو تب بھی، ضرورتاً مسجد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔

10 اگر کسی کے چہرے پر **ناگواری** کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو **عاجزی کے ساتھ معافی** مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔

11 آپ کی طرف سے ہرگز **غُصّہ کا مظاہرہ** نہیں ہونا چاہئے، **یادرہے!** غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کرڈالا۔

12 دورانِ اجتماع یا درس وغیرہ اگر مدنی ماحول کے اسلامی بھائی **اِدھر اُدھر گھوم** رہے ہوں یا مسجد کے باہر ٹولیاں (Groups) بنا کر کھڑے ہوں خواہ آپ کے کتنے ہی **بے تَکَلُّف** دوست ہوں، ان کو للکار کر بے تکلفانہ انداز میں نہیں بلکہ عاجزی بھرے انداز سے **کارڈ** (اگر آپ کے پاس ہو تو) پڑھائیں، ہرگز اُلجھیں نہیں، بلکہ زبان سے کچھ بھی نہ کہیں۔ اگر کارڈ نہ ہو تو نہایت ہی نرمی سے درخواست کریں۔ عاجزی اور نرمی کا اِس قدر مُظاہَرہ فرمائیں کہ وہ آپ کے دردِ دِین سے مُتَاَثِّر ہو کر بیٹھ کر بیان سُننے کے لئے راضی ہو جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خیر خواہ

حکمت (مثلاً شریعت) کی ایک بات سننا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

(جمع الجوامع للسیوطی، حدیث 15939)

برائے کرم! آگے تشریف لے چلئے اور سب کے ساتھ توجُّہ سے بیان سنئے اور ثواب کا خزانہ حاصل کیجئے۔ جزاکَ اللہُ خیرًا

خیر خواہ کی درخواست پر ناراض ہو کر شیطان کی خوشی کا سامان مت کیجئے۔

کارڈ پڑھ کر واپس دے دیجئے۔

13 جو دورانِ بیان اُٹھ کر جانے لگے، اُس کے پیچھے جا کر آخر تک بیٹھنے کی **نرمی کے ساتھ درخواست** کریں۔ اگر نیا اسلامی بھائی ادھورے اجتماع سے چلا گیا تو سمجھو کہ یہ اب شاید ہی کبھی یہاں کا رخ کرے، لہٰذا اس کو بچانا بے حد ضروری ہے، اگر اس کو اِستنجا و وضو کی حاجت ہو تو اس کی رہنمائی کریں اور فارغ ہونے پر دوبارہ اجتماع میں لا بٹھائیں۔

14 اگر **مسجد بڑی ہو** اور کوئی صحن میں اِس لئے بیٹھا ہو کہ اندر سپیکر کی آواز صاف نہیں آتی تو اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔

15 **دورانِ اجتماع بستہ** (Stall) یا **ہوٹل** وغیرہ میں شرکائے اجتماع کو وقت ضائع کرتا پائیں تو انہیں بھی سمجھائیں مگر ہوٹل وغیرہ کے اندر جا کر نہیں بلکہ حکمتِ عملی کے ساتھ۔ کہیں ہوٹل یا بستہ (Stall) والے کی دِل آزاری نہ ہو جائے۔

16 جن کی بطورِ خیر خواہ ذِمّہ داری ہے، اگر کسی مجبوری کے تحت نہ آسکیں یا ہفتہ وار اِجتِماع کے آغاز میں نہ پہنچ پانے کی مجبوری آپڑے تو عارضی طور پر **کسی اور کا تقرُّر** فرمادیں۔

17 **حسبِ ضرورت** ہر اسلامی بھائی خیر خواہ بن کر ثواب لُوٹ سکتا ہے۔ ہاں! ایک ہی وقت میں سبھی خیر خواہ نہ بن جائیں۔

18 میدان اجتماع، **مدنی مذاکرہ اجتماع** (OB Van / اجتماعی مدنی مذاکرہ) وغیرہ میں جو لوگ

دائیں بائیں کھڑے ہو کر سنتے ہیں ان کو نہ چھیڑیں ورنہ دیکھا گیا ہے کہ عوام بیٹھنے کے بجائے چل پڑتے ہیں۔

⑲ اجتماعات وغیرہ کے بیچ میں کھڑے ہوئے لوگوں کو بٹھانے کیلئے بعض لوگ **بیٹھ جاؤ، چُپ ہو جاؤ** کی پکاریں ڈالتے ہیں، یہ سخت نادانی ہے، اس طرح شوروغل میں مزید اِضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر صِرف ہاتھ وغیرہ کے اشارے ہی سے بٹھایا یا چپ کروایا جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی فِکرِ مدینہ کا طریقہ

پھر یوں کہئے: آج جن جن مَدَنی انعامات پر عَمَل کی سَعَادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹا رائٹ ✓) کا نشان اور عَمَل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

تَوَجُّہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فِکرِ مدینہ کیجئے:

① اَچّھی اَچّھی نیتیں کیں؟ ② پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجَماعَت اَدا کیں؟ ③ ہر نَماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اِخْلَاص پڑھی؟ ④ اَذان و اِقامَت کا جواب دیا؟ ⑤ 313 بار دُرُودِ پاک پڑھے؟ ⑥ مسلمانوں کو سلام کیا؟ ⑦ آپ اور جی سے گفتگو کی؟ ⑧ جائز بات کے اِرادے پر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ ⑨ سلام اور چھینکنے والے کی حَمد پر جواب دیا؟ ⑩ دَعْوَتِ اِسلَامی کی اِصْطِلاحات اِسْتِعمال کیں؟ ⑪ بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قُفْلِ مدینہ لگایا؟ ⑫ دو مَدَنی دَرْس دیئے یا سنے؟ ⑬ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان پڑھا یا پڑھایا؟ ⑭ 12 منٹ اِصْلَاحی کتاب اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا

سنے؟⑮فِکرِ مدینہ کی؟ ⑯صلوٰۃُ التوبہ اَدا کی؟⑰چٹائی پر سوئے، سرہانے سنّت بکس رکھا؟⑱سُنّتِ قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نَوافِل اَدا کئے؟⑲تَہَجُّد، اِشْراق و چاشت اور اَوّابِیْن ادا کی؟⑳تَحِیَّۃُ الْوُضو اور تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد اَدا کی؟㉑کنزالایمان سے تین۳ آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی؟㉒دو۲ پر انفرادی کوشش کی؟㉓دو۲ گھنٹے مدنی کاموں پر صَرف کئے؟㉔اپنے نگران کی اِطاعت کی؟㉕مانگ کر چیزیں اِسْتِعمال تو نہیں کیں؟㉖کسی سے برائی صادِر ہونے کی صُورت میں اِصْلَاح کی؟㉗قبلہ کی سَمْت رخ کیا؟㉘غصے کا عِلاج کیا؟㉙فُضُول سوالات تو نہیں کئے؟㉚نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے پردہ کیا؟㉛فلموں، ڈراموں، گانے باجوں سے بچے؟㉜گھر میں مَدَنیماحول بنانے کی کوشِش کی؟㉝تُہمَت، گالی گلوچ سے بچے؟㉞دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ ㉟صدائے مدینہ لگائی؟㊱آنکھوں کا قُفْلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟㊲کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشِش کی؟㊳جھوٹ، غیبت، چُغلی، حسد، تکبُّر، وعدہ خلافی سے بچے؟㊴دن کا اَکْثَر حِصّہ باوُضُو رہے؟㊵مُخَاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟㊶وَقْت پر قَرْض ادا کیا؟㊷مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟㊸یکساں تعلقات رکھے؟㊹نَماز اور دُعا میں خُشُوع و خُضُوع پیدا کرنے کی کوشِش کی؟㊺عاجِزی کے ایسے اَلْفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ ㊻زبان کا قُفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے اور چار۴ بار لکھ کر گفتگو کی؟㊼ایک بیان یا مَدَنی مُذاکَرہ آڈیو، ویڈیو یا یا مَدَنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟㊽مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟㊾ضَروری گفتگو کم سے کم اَلْفاظ میں کی؟㊿مَعْیُوب لباس تو نہیں پہنا؟

قُفلِ مدینہ کارکردگی

❶ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❷ اِشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❸ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❹ قُفلِ مدینہ عینک کا اِستِعمال 12 منٹ

جن مَدَنی انعامات پر عمل سے محرومی رہی، ان پر عَمَل کی نِیَّت کے ساتھ روزانہ فکرِ مدینہ پر اِستِقامَت پانے کے لئے نِیَّت کیجئے کہ ہم ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے والے مَدَنی انعام پر ضَرور عمل کریں گے۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)

ہفتہ وار اجتماع کے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

سوال ①: کیا غیرِ عالم بیان کر سکتا ہے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں بیان کرنے کے لیے عالم ہونا ضروری نہیں، جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: جاہِل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالِم کی تصنیف پڑھ کر سُنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔ [1]

سوال ②: اگر کوئی عالم ہو تو کیا وہ زبانی بیان کر سکتا ہے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں مدنی مرکز سے دِیا ہوا بیان دیکھ کر ہی کیا جائے، خواہ کوئی عالم ہو یا غیر عالم۔

سوال ③: بیان میں تَلَفُّظ کی دُرُست ادائیگی کے لیے کیا کرنا چاہئے؟

[1] .... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۴۰۹

جواب: مدنی مرکز کے دیئے ہوئے بیان میں اگرچہ ضروری اَلْفاظ پر اعراب لگے ہوتے ہیں، لِہٰذا ان اَلْفاظ کی ادائیگی میں تَلَفُّظ کا لِحاظ رکھا جائے، اس کے علاوہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تمام کتب و رسائل میں اِعراب لگانے کا بہُت اِہتمام ہوتا ہے، ان کی مَدَد سے بھی تَلَفُّظ دُرُست کیے جاسکتے ہیں۔

سوال ④: دَرْس و بیان کے دوران ذِکر و اَذکار کرنا کیسا؟

جواب: دورانِ بیان حَسْبِ مَوْقَع دُرود شریف پڑھیں، سُبْحٰنَ الله، اَسْتَغْفِرُ الله، نَعُوْذُ بِالله وغیرہ کہیں مگر جو بیان سُننے کے لئے بیٹھا ہے، تسبیحات اور ذِکر و اَذکار نہ پڑھے کیونکہ تَوَجُّہ بٹنے اور غَلَط فہمی پیدا ہونے کا اِمکان ہے۔[1]

سوال ⑤: بیان کے دوران اگر کوئی پرچی دے تو کیا مبلغ تک پہنچانی چاہیے یا نہیں؟

جواب: دورانِ بیان پرچی دینی چاہیے نہ آگے بڑھانی چاہیے، کیونکہ اس کیلئے نہ جانے کتنوں کی تَوَجُّہ میں خَلَل (Disturbance) ہو گا، کندھے ہلائے جائیں گے، ایک دوسرے کو پرچی دی جائے گی اور یوں بیان سننے والے کا غلط فہمی میں مُبتَلا ہونے کا اِمکان ہے۔[2]

سوال ⑥: کیا ہفتہ وار اجتماع میں بیان اور دُعا کا دورانیہ مَخْصُوص ہونا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! وَقْت کی پابندی کی ہر جگہ اِحْتیاط کرنی چاہیے، ورنہ شیطان اُکتاہٹ پیدا کر دیتا ہے اور آدمی بھاگنے کی سوچتا ہے۔ ہفتہ وار اجتماع کے **طے شدہ جدول** پر عمل کی برکت سے زیادہ سے زیادہ سیکھنے کا موقع ملے گا۔

سوال ⑦: ذِمّہ داران کو ہفتہ وار اجتماع میں کتنے بجے حاضِر ہونا چاہیے؟ بعض ذِمّہ داران کا کہنا

[1] ...... مدنی مذاکرہ نمبر ٨٦ مفہوماً [2] ...... مدنی مذاکرہ نمبر ٢٨ مفہوماً

ہے کہ ہمیں شرکا کو لے کر قافلے کے ساتھ آنا ہوتا ہے اور اگر ہم جلدی آجائیں گے تو قافِلہ تیّار نہیں ہوتا۔

جواب: دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع نمازِ مَغْرِب میں شروع ہو جاتا ہے، لٰہذا تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو چاہئے کہ نمازِ مَغْرِب مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ / اجتماع والی مسجد) میں ادا کریں۔ دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے جبکہ اجتماع نیا نیا شروع ہوا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر جمعرات کو نمازِ عَصْر پڑھتے ہی بس / وین یا کسی کے اسکوٹر وغیرہ پر کسی بھی طرح نمازِ مَغْرِب سے پہلے پہلے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز جامع مسجد گلزارِ حبیب باب المدینہ (کراچی) پہنچ جایا کرتے تھے۔ جب شادی، فوتگی اور طبیعت کی سُستی وغیرہ پر دُکان بند کی جاسکتی ہے تو کیا اللہ پاک کی رِضا و خُوشنودی اور حُصُولِ ثواب کے لئے دُکان بند نہیں ہو سکتی؟ زہے نصیب! ہم اپنی دُکان پر مُسْتَقِل بورڈ لگا دیں۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہر جمعرات بعد نمازِ مَغْرِب دَعْوَتِ اِسْلَامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجْتِمَاع (یہاں اپنے شہر کے قریبی ہفتہ وار اجتماع کی جگہ کا نام لکھیں مثلاً پُرانی سبزی منڈی محلہ سوداگراں) میں ہوتا ہے، اس لئے ہر جمعرات کو دُکان نمازِ عصر کے بعد (تقریباً 05:00) بجے بند ہو جایا کرے گی، آپ بھی شِرْکَت کی سَعَادَت حاصِل کر کے ڈھیروں نیکیاں حاصل کیجئے۔

آپ کو نیکی کی دعوت دینے، دوسروں کے لئے سراپا ترغیب بننے کا ثواب بھی ملے گا

[1] ...... مدنی مذاکرہ نمبر ۱۹ مفہوماً

اور یہ بورڈ مُستَقِل لگانا دَعْوتِ اِسلامی کی تشہیر کا ذریعہ بھی بنے گا، جمعرات کو گاہک بھی جلدی آجایا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر بِالْفَرْض اِجتِماع میں بَر وقْت پہنچنے کے لئے دُکان جلد بند کر دی اور بظاہر کچھ نقصان ہو بھی گیا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کی صُورت میں آخِرَت میں نہ خَتْم ہونے والا نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات

سوال ⑧: بعض اسلامی بھائی دورانِ بیان (بِالْخُصُوص نئے مبلغین کے بیان میں) اُٹھ کر چلے جاتے ہیں، ان کا ایسا کرنا کیسا؟

جواب: اَدھورا بیان سُن کر چلے جانے والوں میں بعض تو مجبور ہوتے ہوں گے اور جو مجبور ہے وہ مَعذُور ہے۔ بعض خواہ مخواہ اُٹھ کر چل دیتے ہوں گے، ایسا کرنا مُناسِب نہیں، لہٰذا کہیں بھی دَرس یا بیان ہو، مُعَلِّم یا مُبَلِّغ چاہے کمسن ہو یا نیا، بِلا عُذر نہیں اُٹھنا چاہئے اور پورا دَرس یا بیان سُننا چاہئے۔ جو کچھ بیان ہو رہا ہے چاہے آپ کو حِفْظ ہو یقیناً پھر بھی سُننا ثواب سے خالی نہیں (جبکہ وہ شَریعت کے مُطابِق ہو)، اِس میں مُبَلِّغ کی حوصلہ شکنی کا بھی اِمکان ہے۔ چُنانچِہ نِیَّت کر لیجئے کہ آیندہ مَخْصُوص مبلغین ہی نہیں بلکہ ہر وہ مُبَلِّغ جو شَریعت کے مُطابِق بیان کرے۔ چاہے بچّہ ہو، نیا ہو یا عام اسلامی بھائی، سب کا دَرس یا بیان پورا سُنا کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

سوال ⑨: نمازیوں کے لئے اِستنجا خانے مَسْجِد سے کتنی دُور بنانے چاہئیں؟

جواب: اِستنجا خانوں کی جب صفائی کی جاتی ہے اُس وَقت بد بُو کافی پھیلتی ہے لہٰذا (اِستنجا خانے اور مَسْجِد کے درمیان) اتنا فاصِلہ رکھنا ضَروری ہے کہ صَفائی کے مَوْقَع پر بھی بد بُو مَسْجِد میں داخِل نہ ہو سکے۔ اِستنجا خانے اِحاطۂ مَسْجِد میں کُھلتے ہوں تو ضَرور تاً دِیوار پاٹ کر باہَر کی جانب دروازے نکال کر بھی بد بُو سے مسجد کو بچایا جا سکتا ہے۔[۱]

شرعی احتیاطیں

سوال ⑩: کیا ہفتہ وار اجتماع میں دورانِ بیان عطر کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے؟

جواب: نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے تَوَجُّہ بٹتی ہے۔[۲]

سوال ⑪: کیا ہفتہ وار اجتماع میں لنگرِ رضویہ (کھانے) وغیرہ کی ترکیب عینِ مسجد میں کر سکتے ہیں؟

جواب: ہفتہ واراجتماع ہو یا بڑی راتوں کے اجتماعات وغیرہ، کھانے پینے کی ترکیب فنائے مسجد یا خارِجِ مسجد میں ہونی چاہیے۔ بہتر یہ ہے کہ عینِ مسجد میں اس طرح کی ترکیب نہ بنائی جائے۔[۳]

سوال ⑬: ہفتہ وار اجتماع میں اَمْرَد (خوبصورت مرد) اسلامی بھائیوں کے قُرب میں بیٹھنا یا لیٹنا کیسا؟

جواب: اَمرد کے قریب دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) بیٹھنے یا لیٹنے میں اِحتیاط کرنی چاہئے، ہمیں اپنے نفس پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے اور لوگوں کو بھی اپنی بد گمانی سے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

---

[۱] .... مسجدیں خوشبودار رکھئے، ص ۱۱

[۲] .... مدنی مذاکرہ، ۱۳ رمضان ۱۴۳۶ھ، 30 جون 2015ء

[۳] .... مدنی مذاکرہ، ۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ، 2 جنوری 2015ء

سوال⑱: ہفتہ وار اجتماع میں اگر کوئی کسی کا جُوتا پہن کر چلا جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر بے خیالی میں کسی کا جُوتا پہن لیا تو معلوم ہوتے ہی اُس مقام پر رکھ دیں، جہاں سے لیا تھا۔

سوال⑲: جُوتا گم ہو جائے، تو کیا اضافی جوتوں وغیرہ میں سے کوئی پہن کر جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں پہن سکتے۔ اپنے جُوتے / چپل کی خود حفاظت کریں۔

سوال⑳: اجتماع میں جُوتا گم ہو جائے تو کیا انتظامی امور سے متعلق اسلامی بھائیوں کو اضافی پڑے ہوئے جوتوں میں سے کوئی جُوتا اٹھا کر دینے کی اِجازت ہے؟

جواب: نہیں

سوال㉑: بس کوچ یا ویگن بُک کرواتے وَقْت یہ طے کرنا کیسا کہ اگر ہم نے بُکنگ کینسل کروائی تو ہماری پیشگی جمع کروائی ہوئی رقم تم ضبط کر لینا اور اگر تم (یعنی گاڑی والے) نے بُکنگ منسوخ کی تو دُگنی رقم واپس کرنی ہو گی یعنی جو رقم ہم نے دی تھی وہ اور اُتنی ہی مزید؟

جواب: ایسی شرط کے ساتھ عقد کرنا ناجائز و گناہ اور فاسد عقد ہے جسے ختم کرنا ضروری ہے۔ چُنَانْچِہ گاڑی والے کی طرف سے منسوخی کی صورت میں جمع کردہ ضمانت سے دُگنی رقم نہیں لے سکتے، کیونکہ یہ تَعْزِیر بِالْمَال یعنی مالی جُرمانہ ہے اور مالی جُرمانہ ناجائز ہے۔ فقہائے کِرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام فرماتے ہیں کہ ”مذہبِ صحیح کے مُطابِق مالی جُرمانہ نہیں لیا جا سکتا۔“[1] گاڑی والے کو بھی چاہیے کہ بطورِ ضمانت لی ہوئی رقم لوٹا دے، اگر

[1] .... البحر الرائق، کتاب الحدود، باب حد القذف، فصل فی التعزیر، ۶۸/۵

رکھ لے گا، گنہگار ہو گا۔

سوال (22): سُنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ کیلئے بس یا ویگن دو طرفہ کرائے پر لینے کی صورت میں واپسی میں دیر ہو جانے پر گاڑی والا ناراض نہ ہو، اس کیلئے کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: آنے جانے کا وَقت گھڑی کے مُطابِق طے کر لیجئے اور وَقت وُہی طے کیجئے، جس کو آپ نبھا سکیں۔ طے شدہ وَقت سے تاخیر نہیں ہونی چاہیے، یہ شکایت فضول ہے کہ اسلامی بھائی وَقت پر نہیں پہنچتے! اسلامی بھائیوں کی عادتیں کس نے خراب کیں؟ کیا یہ معمول کی بسوں اور ٹرینوں میں بھی دیر سے پہنچتے ہوں گے! ہر گز نہیں، وہاں تو شاید وَقت سے پہلے ہی پُہنچ جاتے ہوں گے! تو آخر سُنّتوں بھرے اجتماع کی بسوں کیلئے ہی تاخیر سے کیوں آتے ہیں؟ بات دراصل یہ ہے کہ بعض نادان ذِمّہ داران خود کوتاہیاں کرتے "اِس کا اُس کا" انتظار کرتے، کبھی اپنا انتظار کرواتے ہیں، اس طرح "تاخیر" کا مرض لاگو پڑ جاتا ہے۔ ذِمّہ داران بغیر کسی کا انتظار کئے بسیں چلوا دیں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ماتحتوں کا ذہن خود ہی بن جائے گا۔ ہاں پانچ سات منٹ کی تاخیر جو کہ گاڑی والے نیز وَقت پر آجانے والے اسلامی بھائیوں پر گراں نہ ہو تو حرج نہیں۔ خصوصاً بڑے اجتماعات میں یہ صورت پیش آتی ہے کہ اجتماع کے اختتام میں دیر سویر ہو جاتی، پھر واپسی میں بِھیڑ کی وجہ سے بھی بعض اوقات بس تک پہنچتے پہنچتے تاخیر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا پہلے ہی سے اندازہ لگا کر ایک آدھ گھنٹہ زیادہ وَقت کا طے کر لینا مناسب ہے۔ مثلاً عُموماً 10 بجے اجتماع سے فارغ ہو جاتے ہیں، تاہم

11 بجے تک کا وَقْت طے کیا جائے اور گاڑی والے سے درخواست کر دی جائے کہ ہو سکتا ہے ہم جلد واپس آجائیں، اگر مُناسِب سمجھیں تو بس چلا دیجئے۔ اور اگر نہ چلانا چاہیں تو کوئی بات نہیں ہم 11 بجے تک اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ انتظار کر لیں گے۔ اس طرح کی ترکیب بنانے سے اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ کافی آسانی رہے گی۔

سوال 23: پوری بس کرائے پر بُک کروائی اور طے ہوا کہ 40 سُواریاں بٹھائیں گے۔ مگر روانگی کے وَقْت 41 اسلامی بھائی ہو گئے کیا کریں؟

جواب: صدر الشّریعہ، بدرُ الطّریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں۔ اس باب میں قاعِدۂ کُلِّیَّہ (یعنی اُصول) یہ ہے کہ عَقد (یعنی سودا طے کرنے) کے ذریعے سے جب کسی خاص مَنْفَعَت کا اِسْتِحقاق (یعنی مخصوص فائدہ حاصل کرنے کا حق حاصل) ہو تو وہ (فائدہ) یا اس کی مثل (یعنی اُس کے جیسا) یا اُس سے کم درجہ کا (فائدہ) حاصل کرنا جائز ہے اور زیادہ حاصل کرنا جائز نہیں۔[1] اس فِقْہی جُزْئِیّہ (جُز۔ئی۔یَہ) کی روشنی میں معلوم ہوا کہ طے شدہ یا اس سے کم سُواریاں بٹھانی جائز اور ایک بھی زائد بٹھانی ناجائز۔ ہاں جہاں یہ عُرف ہو کہ طے شدہ سُواریوں سے دو چار زائد ہو جانے پر اعتراض نہیں ہوتا وہاں 40 کی بجائے 41 بٹھانے میں حرج نہیں۔ ایسے مَوْقَع پر آسانی اس میں ہے کہ سُواریوں کی تعداد بتانے کے بجائے پوری گاڑی کی بُکنگ کروالی جائے، جیسا کہ ہمارے ملک میں بارات وغیرہ کے لئے مکمل بس

[1] ...... بہار شریعت، اجارہ کی چیز میں کیا افعال جائز ہیں اور کیا نہیں، ۳/ ۱۳۰

کی بُکنگ ہوتی ہے اور اس میں سُواریوں کی تَحدِید (یعنی تعداد کی حد بندی) نہیں ہوتی۔ [١]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تنظیمی احتیاطیں

سوال ㉕: اجتماع میں کتنی تعداد ہو تو ساؤنڈ چلا سکتے ہیں؟

جواب: 100 سے زائد تعداد ہو تو چلا سکتے ہیں۔ [٢]

(اجتماع گاہ لبِ سڑک ہونے، ٹریفک یا گرمیوں میں پنکھوں / ایگزاسٹ فین کے شور کی وجہ سے اگر 100 سے کم تعداد کیلئے بھی مائیک چلانے کی حاجت ہو تو ضرورتاً کم پر بھی چلا سکتے ہیں)

سوال ㉖: کیا مَدَنی مرکز کی جانب سے دیا گیا پورا بیان کرنا ضروری ہے؟

جواب: طے شدہ وقت پُورا ہوتے ہی بیان ختم کر دیا جائے۔

سوال ㉗: مَدَنی مرکز کی طرف سے دیئے گئے ہفتہ وار اجتماع کے بیان میں کن ذمہ داران کو ترمیم کی اِجازت ہے؟

جواب: اراکینِ شوریٰ اس میں ضرورتاً ترمیم کر سکتے ہیں۔

سوال ㉘: ہفتہ وار اجتماع میں تِلاوت و نعت کیا مائیک پر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اگر تعداد کم ہو تو بغیر مائیک کے پڑھی جائے۔

سوال ㉙: کیا ہفتہ وار اجتماع میں کرسی (chair) پر بیٹھ کر بیان کر سکتے ہیں؟

جواب: کھڑے ہو کر بیان کرنا بہتر ہے۔

[١] .... چندے کے بارے میں سوال وجواب، ص ۹۵ تا ۹۸

[٢] .... مدنی مذاکرہ، بعد عشا، ۳ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ، 25 دسمبر 2014ء

سوال 30: گھر بیٹھے مدنی چینل پر ہفتہ وار اجتماع دیکھنے سے کیا ہفتہ وار اجتماع میں شرکت والے مَدَنی انعام پر عمل مان لیا جائے گا؟

جواب: اگر طبیعت کی خرابی، یا کسی شرعی مجبوری کی بنا پر ایسا کیا تو مدنی انعام پر عمل مان لیا جائے۔

سوال 31: ہفتہ وار اجتماع کے دوران کیا اور کوئی تنظیمی مصروفیت رکھ سکتے ہیں؟

جواب: نہیں رکھ سکتے، مَغْرِب تا اِشراق و چاشت، صلوٰۃ و سلام یہی مصروفیت ہونی چاہئے۔

سوال 32: کیا ہفتہ وار اجتماع میں سب کے لئے لنگرِ رضویہ سے ترکیب بنائی جاسکتی ہے؟

جواب: ہر ہفتہ وارِاجتماع میں **لنگرِ رضویہ** کی ترکیب ہونی چاہئے (اس میں اطراف گاؤں، جامعات و مدارسِ اہلسنت کے طلبہ اور راتِ اِعتکاف کرنے والوں کو سہولت ہوگی)۔

سوال 34: کیا ہفتہ وار اجتماع کو فقط **اِجتِمَاع** کہا جاسکتا ہے؟

جواب: **ہفتہ وار اجتماع** پوری اِصطلاح اِستعمال کرنی چاہئے۔

سوال 36: ہفتہ وار اجتماع میں "**رات قیام**" درست اصطلاح ہے یا "**رات اعتکاف**"؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں "**رات اعتکاف**" درست اصطلاح ہے، قیام نہیں۔

مآخذ و مراجع

قرآن مجید	♣♣♣♣
کتاب	**مطبوعہ**
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر الخازن	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۵ھ
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ء
مسند احمد	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۹ھ

صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
سنن ابی داود	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۸ھ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
سنن النسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
مسند ابی یعلیٰ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۲ھ
المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء
مسند الشامیین	مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱۴۰۹ھ
شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۹ھ
الترغیب والترہیب	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۹ھ
الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۳ھ
کنز العمال	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۴ھ
مرقاۃ المفاتیح	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء
فیض القدیر	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۷ھ
مرآۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
البحر الرائق	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۴ھ
فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ
نماز کے احکام	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
علم القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۳۵ھ
احیاء علوم الدین	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
منہاج العابدین	دار البشائر الاسلامیہ بیروت ۱۴۲۲ھ
الروض الفائق	مطبع العامرۃ الشرفیہ ۱۳۰۸ھ
نزہۃ المجالس	المکتب الثقافی ۱۴۲۵ھ
اتحاف السادۃ المتقین	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
تذکرۃ الواعظین	بمبئی ہند ۱۳۷۰ھ
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۷ھ
تاریخ مدینۃ دمشق	دار الفکر بیروت ۱۴۱۵ھ
تذکرۃ الاولیاء (فارسی)	انتشارات گنجینہ ۱۳۷۹ھ
سیر اعلام النبلاء	مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱۴۰۵ھ
القول البدیع	دار الکتاب العربی ۱۴۰۵ھ

اخبار الاخیار	النوریۃ الرضویہ لاہور
افضل الصلوات علی سید السادات	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۹ھ
سیرتِ سیدنا ابو دردا	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تذکرۂ صدر الشریعہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
مفتی دعوت اسلامی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
ذوق نعت	شبیر برادرز لاہور
حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
نور ایمان	دار السلام ۱۴۳۳ھ
وسائلِ بخشش مرمّم	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
چندے کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
مسجدیں خوشبودار رکھئے	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
بلند آواز سے دُرود وسلام پڑھنے کی فضیلت	1	ہفتہ وار اجتماع میں کیا ہوتا ہے؟	13
سیّاح فرشتے	2	ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی پہلی نشست کا جدول	14
اجتماعات کی اہمیت	3		
اِسلام کی شان وشوکت کا اظہار	4	دوسری نشست کا جدول	14
اسلاف کا طریقہ	5	رات اعتکاف کا جدول	15
سیدنا ابو دردا کا اجتماع	6	تیسری نشست کا جدول	15
سیدنا ذُوالنّون مِصری کا اجتماع	8	"ہفتہ وار اجتماع" کے تیرہ حُرُوف کی نِسبَت سے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے 13 فضائل وبرکات	16
حضور غوثِ اعظم کا اجتماع	8		
ہفتہ وار اجتماعات	9		
دعوتِ اسلامی اور اجتماعات کا اہتمام	11	1-اچھی اچھی نیتّوں کے فوائد	17
ہفتہ وار اجتماع کیا ہے؟	11	2-اَوّابِین کی ادائیگی	19
مُفتیِ دعوتِ اسلامی اور مرحوم نگرانِ شوریٰ ہفتہ وار اجتماع میں	12	3-تلاوتِ قرآنِ کریم	19
		4-نعت شریف	21

5-وعظ و نصیحت پر مبنی سُنّتوں بھرا بیان	22
اجتماع میں شرکت باعثِ مغفرت	24
جو وہاں پہنچا اُنہی کا ہو گیا	25
6-ذِکْر	26
7-دُعا	28
نابینا آنکھ والا ہو گیا	29
رونے والی آنکھیں مانگو	31
جو روتا ہے اُس کا کام ہوتا ہے	31
ہفتہ وار اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی مدنی بہار	32
8-مدنی حلقے	32
انفرادی کوشش	34
عطار کا پیارا مدنی ماحول میں	35
9-رات اعتکاف	37
پہلا فائدہ	37
دوسرا فائدہ	38
تیسرا فائدہ	39
چوتھا فائدہ	40
رات اعتکاف کا جدول ایک نظر میں	41
10-تَہَجُّد کی سعادت	42
11-بعدِ فجر مدنی حلقے میں شرکت	42
12-اِشراق وچاشت	43
13-درود وسلام	44
ہفتہ وار اجتماع کی تنظیمی اہمیت	45
ہفتہ وار اجتماع میں شرکت باعثِ رضائے امیر اہلسنّت	47
ہفتہ وار اجتماع کی انتظامی مجالس اور ذمہ داریاں	48
ہفتہ وار اجتماع کے متعلق مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مَدَنی پھول	50
ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُود شریف	57
ہفتہ وار اجتماع میں پڑھی جانے والی 2 دُعائیں	59
مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے کے 22 حروف کی نسبت سے ہفتہ وار اجتماع میں آنے والی بسوں/ویگنوں کی ترکیب کے 22 مدنی پھول	59
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے انیس حروف کی نسبت سے خیر خواہ کے 19 مدنی پھول	63
اجتماعی فِکْرِ مدینہ کا طریقہ	67
قُفلِ مدینہ کارکردگی	69
ہفتہ وار اجتماع کے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	69
شرعی احتیاطیں	73
تنظیمی احتیاطیں	77
ماٰخذ و مراجع	78
فہرست	79
♣♣♣♣♣	